FRI.31.Jan.2025
VOLUME:20 NO:28
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 31/جنوری 2025
جلد:20 شمارہ: 28
یکم شعبان المعظم 1446ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم-اے،بی-ایڈ)

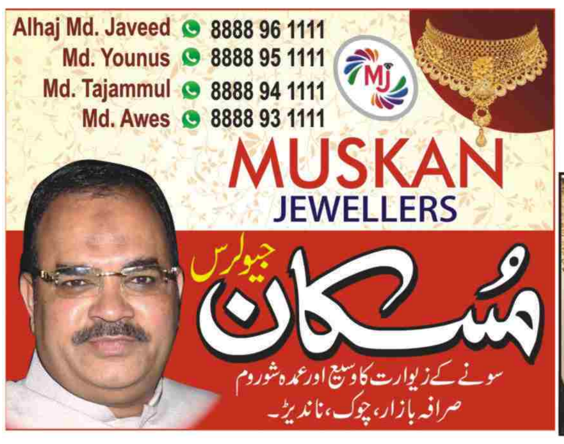

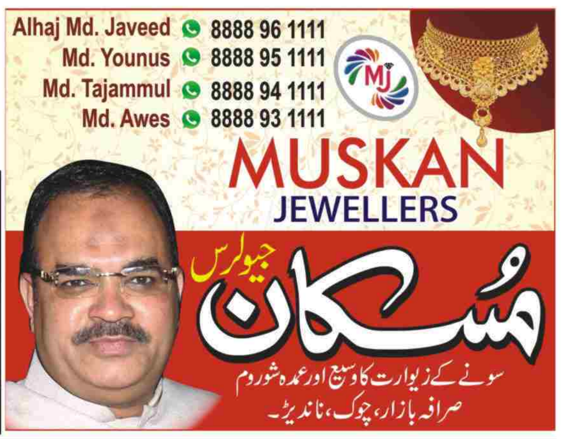

قرآن کو نذرِ آتش کرنے والے شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

اسٹاک ہوم: 30/ جنوری (ایجنسیز) سنہ 2023 میں سویڈین کے دارالحکومت اسٹاک ہوم میں ایک مسجد کے باہر مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن کو نذرِ آتش کرنے والے شخص کو ان کے اپارٹمنٹ میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق 38 سالہ سلوان مومیکا کو بدھ کی شام سٹاک ہوم میں ان کے اپارٹمنٹ میں قتل کیا گیا۔ سنہ 2023 میں سلوان نے سٹاک ہوم کی مرکزی مسجد کے باہر قرآن کو نذرِ آتش کیا تھا جس کے بعد ملک میں فسادات پھوٹ پڑے تھے۔ سٹاک ہوم پولیس کا ایک بیان میں کہنا ہے کہ اس قتل کے بعد پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کی جانب سے ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت تو نہیں کی گئی ہے۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ گولی لگنے سے زخمی ہونے والے شخص کو ہسپتال منتقل کیا گیا تھا جہاں انھیں جمعرات کو مردہ قرار دیا گیا۔ مقامی میڈیا کے مطابق سلوان سوشل میڈیا پر لائیو سٹریمنگ کر رہے تھے جب انھیں گولی ماری گئی۔ سلوان کا تعلق عراق سے تھا اور وہ سویڈن میں مقیم تھے۔ رواں برس ان سمیت دو افراد پر چار موقعوں پر 'ایک لسانی گروہ کو اُکسانے' کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس مقدمے کا فیصلہ آج یعنی جمعرات کو سُنایا جانا تھا لیکن اسے اب سلوان کی ہلاکت کی تصدیق کے بعد مؤخر کر دیا گیا ہے۔ سلوان نے متعدد اسلام مخالف احتجاجی مظاہرے منعقد کیے تھے جس کے سبب متعدد مسلمان اکثریتی ممالک میں بھی غم وغصہ دیکھا گیا تھا۔ سلوان کی سرگرمیوں کے سبب بغداد میں سویڈن کے سفارتخانے کے باہر بھی دو مرتبہ ہنگامی آرائی ہوئی تھی اور سویڈین کے سفیر کو بھی شہر بدر کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد حکومت نے دیگر قانونی طریقوں پر نظرِ ثانی شروع کی تھی جس کے تحت ایسے احتجاجی مظاہروں کو روکا جا سکے جن میں مذہبی تحریروں کو نذرِ آتش کیا جاتا ہے۔ جس احتجاجی مظاہرے میں سلوان نے قرآن نذرِ آتش کیا تھا اس کی اجازت سویڈن کی پولیس نے ملک کے آزادی اظہارِ رائے کے قوانین کے تحت دی تھی۔ دوسری جانب سویڈن کے وزیرِ اعظم اولف کرسٹرسون کا کہنا ہے کہ سویڈن کی سکیورٹی سروسز اس قتل کی تحقیقات کا حصہ ہیں کیونکہ اس میں 'غیر ملکی طاقتوں کے ملوث ہونے کے امکانات' موجود ہیں۔

ہم جان دے سکتے ہیں لیکن بی جے پی-آر ایس ایس سے سمجھوتہ نہیں کر سکتے'

بادلی میں انتخابی جلسہ سے راہل گاندھی کا خطاب

نئی دہلی: 30/ جنوری (ایجنسیز) کانگریس رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے جمعرات کو بادلی میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کیا۔ اس دوران انھوں نے کہا کہ پی ایم مودی اور کیجریوال میں کوئی فرق نہیں ہے۔ دونوں ریزرویشن اور دلت مخالف ہیں، دونوں ہی اقتدار کی طاقت صرف اپنے ہاتھوں میں رکھنا چاہتے ہیں۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ "میں اپنی جان دے سکتا ہوں، لیکن بی جے پی اور آر ایس ایس سے کبھی سمجھوتہ نہیں کر سکتا۔" بادلی اسمبلی حلقہ سے کانگریس امیدوار اور دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو کے لیے انتخابی تشہیر کرنے بادلی پہنچے راہل گاندھی نے بی جے پی اور آر ایس ایس پر ملک میں نفرت پھیلانے کا الزام عائد کیا۔ ساتھ ہی انھوں نے دعویٰ کیا کہ جن لوگوں نے مہاتما گاندھی کو گولی ماری تھی ان کے نظریات آج ہندوستان کو چلا رہے ہیں۔ عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "آپ کبھی مت بھولیے گا کہ آپ کے ساتھ کون کھڑا ہوتا ہے، آئین کو کون بچاتا ہے اور آپ سے سچ کون بولتا ہے۔ کانگریس پارٹی نے آپ سے وعدہ کیا تھا منریگا دیں گے، کھانے کا حق دیں گے، قرض معاف کریں گے، کرناٹک کی خواتین کے لیے مفت بس سروس دیں گے، کرناٹک و تلنگانہ میں خواتین کے اکاؤنٹس میں براہ راست پیسہ دیں گے، چھتیس گڑھ میں کسانوں کو دھان کی صحیح قیمت دیں گے... کانگریس پارٹی نے ان سبھی وعدوں کو پورا کیا۔ کانگریس پارٹی کبھی جھوٹے وعدے نہیں کرتی۔ یہ اس لیے کیونکہ کانگریس پارٹی اور عوام کا رشتہ محبت و بھائی چارے کا رشتہ ہے۔" راہل گاندھی نے عآپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ صاف ستھری سیاست کی بات کرنے والے سابق وزیر اعلیٰ نے سب سے بڑا آبکاری گھوٹالہ کر دیا۔ انھوں نے کہا کہ "کیجریوال جی کچھ سال قبل سیاست میں آئے تھے۔ بجلی کے کھمبے پر چڑھ گئے تھے، چھوٹی گاڑی میں گھومتے تھے۔

وقف ترمیمی بل 2024: جگدمبیکا پال نے

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو سونپی جے پی سی کی رپورٹ

نئی دہلی: 30/ جنوری (ایجنسیز) 'وقف (ترمیمی) بل 2024' کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل جے پی سی (جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی) کی رپورٹ کمیٹی چیئرمین جگدمبیکا پال نے آج لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے حوالے کر دی۔ کمیٹی نے 29 جنوری کو 655 صفحات والی اس رپورٹ کو اکثریت کے ساتھ منظور کیا تھا، حالانکہ اپوزیشن اراکین نے پورے طریقۂ کار پر ہی اپنی ناراضگی ظاہر کی تھی۔ رپورٹ میں بی جے پی اراکین کی طرف سے دیے گئے مشوروں کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ اپوزیشن اراکین نے اسے غیر آئینی بتایا ہے۔ ان ہنگاموں کو پس پشت ڈالتے ہوئے جگدمبیکا پال نے آج مکمل رپورٹ لوک سبھا اسپیکر کو سونپ دی۔ لوک سبھا اسپیکر کو رپورٹ سونپے جانے کے بعد جگدمبیکا پال نے میڈیا کے سامنے اپنا بیان بھی دیا۔ انھوں نے کہا کہ "آج ہم نے لوک سبھا اسپیکر کو وقف پر 655 صفحات کی رپورٹ سونپی ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہم نے اسپیکر کے ذریعہ ہمیں دی گئی ذمہ داری کو پورا کیا ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "ہم نے 5 ماہ تک مہاراشٹر، تلنگانہ، آسام، اڈیشہ، مغربی بنگال، اتر پردیش وغیرہ کا دورہ کیا۔ ترمیم کے پیچھے حکومت کی منشا غریبوں، خواتین اور یتیموں کو فائدہ پہنچانا ہے۔" بہرحال، کمیٹی میں شامل اپوزیشن پارٹی کے اراکین کا الزام ہے کہ کچھ اقدام ایسے ہیں جو وقف بورڈس کو تباہ کر دیں گے۔ بی جے پی اراکین نے اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ سال اگست میں لوک سبھا میں پیش کیے گئے اس بل میں وقف جائیدادوں کے مینجمنٹ میں جدت، شفافیت اور جوابدہی لانے کی کوشش ہوگی۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ جگدمبیکا پال کی سربراہی والی اس کمیٹی کی رپورٹ کو 11 کے مقابلے 15 ووٹوں سے منظوری ملی ہے۔ اس کمیٹی کی رپورٹ کو اپوزیشن اراکین نے نااتفاق کے نوٹ دیے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ جے پی سی کی طرف سے گزشتہ پیر (27 جنوری) کو ہوئی میٹنگ میں بی جے پی اراکین کی تجویز کردہ سبھی ترامیم کو منظوری مل گئی تھی۔ حالانکہ اپوزیشن اراکین کی ترامیم کو خارج کر دیا گیا تھا۔ کمیٹی میں شامل اپوزیشن اراکین نے وقف ترمیمی بل کے سبھی 44 التزامات میں ترمیم کی تجویز رکھی تھی۔ ساتھ ہی دعویٰ کیا تھا کہ کمیٹی کی طرف سے مجوزہ قانون بل کے ظالمانہ کردار کو برقرار رکھے گا اور مسلمانوں کے مذہبی امور میں مداخلت کرنے کی کوشش کرے گا۔

مہاکمبھ میں پھر لگی آگ، کئی ٹینٹ جل کر خاک،

بہت مشکل سے پایا گیا آگ پر قابو

پریاگ راج: 30/ جنوری (ایجنسیز) ایف آئی ار میں کہا گیا کہ 'میں 15 جنوری کو اپنے بچوں کے ہمراہ امریکہ سے لاہور پہنچا تھا جہاں چند روز گزارنے کے بعد 22 جنوری کو کوئٹہ آ گیا۔ 27 جنوری کی شب میں اپنی بیٹی حرا کے ہمراہ اپنے برادرِ نسبتی کے گھر جانے کے لیے نکلا۔ میں اور حرا ابھی گھر سے نکلے ہی تھے کہ مجھے معلوم ہوا کہ میری جیب میں میرے بھائی کا فون رہ گیا تھا جسے واپس کرنے کے لیے میں دوبارہ گھر میں داخل ہوا۔ جیسے ہی میں گھر کے اندر گیا تو باہر سے اچانک فائرنگ کی آواز آئی جبکہ میری بیٹی حرا نے ابو ابو کی آوازیں لگائیں۔' ملزم والد کی جانب سے ایف آئی آر میں مزید دعویٰ کیا گیا کہ 'یہ آوازیں سُن کر میں باہر نکلا تو حرا شدید زخمی حالت میں گیٹ کے پاس پڑی تھی۔ میں نے محلہ داروں کے ہمراہ حرا کو ہسپتال پہنچایا مگر وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گئی۔' والد نے پولیس سے نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی استدعا کی جس پر پولیس نے تعزیرات پاکستان کی دفعہ 302 کے تحت یہ مقدمہ درج کر لیا۔ پولیس ٹیم کی جانب سے ایف آئی آر میں لکھا گیا کہ جب وہ اطلاع موصول ہونے کے بعد ہسپتال پہنچے تو وہاں حرا کی خون میں لت پت لاش موجود تھی۔ 'سرسری جسمانی معائنے میں معلوم ہوا کہ حرا کے بائیں بازو پر زخم کا نشان تھا جو جسم کے آر پار تھا جبکہ سینے کے بائیں جانب بھی آر پار زخموں کے نشانات تھے۔' میڈیا رپورٹس کے مطابق جب ٹینٹس میں آگ لگی تو اس میں موجود سبھی عقیدتمند باہر نکل گئے۔ لوگوں کی سمجھداری سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا، لیکن جو چیزیں ٹینٹس میں موجود تھیں، وہ جل کر خاک ضرور ہو گئیں۔ مہاکمبھ کا سیکٹر 22 علاقہ جھوسی کے چھتناگ گھاٹ اور ناگیشور گھاٹ کے درمیان موجود ہے۔ جمعرات کو اچانک کچھ ٹینٹس میں آگ لگ گئی جس کے بعد لوگوں میں گھبراہٹ اور افراتفری پیدا ہو گئی۔ فوراً لوگ ٹینٹس سے باہر کی طرف بھاگے اور فائر بریگیڈ کو بھی خبر دی گئی۔ آگ لگنے کی وجہ اب تک سامنے نہیں آ سکی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل 19 جنوری کو مہاکمبھ میں آتشزدگی کا بڑا حادثہ پیش آیا تھا۔ تب سیکٹر 19 میں بنائے گئے گیتا پریس کے پنڈالوں میں آگ لگ گئی تھی۔ آگ سے تقریباً 200 پنڈال جل گئے تھے اور کچھ سلنڈر کے دھماکہ کی خبر بھی سامنے آئی تھی۔ اس حادثہ کے بعد آسمان میں دھوئیں کا غبار پھیل گیا تھا۔ حالانکہ فائر بریگیڈ کی ٹیم نے وقت رہتے آگ پر قابو پا لیا تھا جس سے بڑا حادثہ ہونے سے ٹل گیا تھا۔

ٹک ٹاک پر 'قابل اعتراض ویڈیوز' بنانے پر 14 سالہ لڑکی قتل

کوئٹہ: 30/ جنوری (ایجنسیز) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں پولیس نے ایک 14 سالہ پاکستانی نژاد امریکی لڑکی کے قتل کے الزام میں اس لڑکی کے والد اور ماموں کو گرفتار کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ملزمان نے 'لڑکی کے رہن سہن اور ٹک ٹاک پر قابل اعتراض ویڈیوز پوسٹ' کرنے کی وجہ سے اِس جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ قتل کا یہ واقعہ 27 جنوری کی شب سوا گیارہ بجے کوئٹہ میں واقع بلوچی سٹریٹ کے مقام پر پیش آیا تھا جس کی ابتدائی ایف آئی آر ہلاک ہونے والی لڑکی کے والد کی مدعیت میں نامعلوم افراد کے خلاف درج کروائی گئی تھی۔ لڑکی کے والد بھی امریکی شہریت کے حامل ہیں اور وہ اپنے بچوں کے ہمراہ چند روز قبل ہی امریکہ سے پاکستان آئے تھے۔ لڑکی کے قتل میں گرفتار والد اور ماموں کو گذشتہ روز جوڈیشل مجسٹریٹ کی مقامی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں پولیس کی استدعا پر عدالت نے دونوں ملزمان کو 10 روزہ جسمانی ریمانڈ پر 'سیریس کرائمز انویسٹیگیشن ونگ' کے حوالے کرنے کا حکم دیا ہے۔ کرائمز انویسٹیگیشن یونٹ کوئٹہ سے منسلک ایس ایس پی ذوہیب محسن نے میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ 'ابتدائی تفتیش میں یہ سامنے آیا ہے کہ لڑکی کے والد کو اپنی بیٹی کے رہن سہن اور سماجی سرگرمیوں پر اعتراض تھا۔' انھوں نے مزید کہا کہ اس کیس میں مزید تفتیش جاری ہے اور ابھی اس بات کا تعین ہونا باقی ہے کہ 14 سالہ لڑکی کا واقعی کوئی ٹک ٹاک اکاؤنٹ تھا بھی یا نہیں اور اگر تھا تو اس پر کیا مواد موجود ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ لڑکی کا موبائل پولیس کی تحویل میں ہے جس کا لاک کھولنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ سول ہسپتال کوئٹہ کی پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ مقتولہ کو چار گولیاں ماری گئی تھیں جبکہ ان کے اہلخانہ کی درخواست پر باقاعدہ پوسٹ مارٹم نہیں کیا گیا تھا۔ جبکہ کیس کی تفتیش سے منسلک ایک اہلکار نے بتایا کہ مجسٹریٹ کی عدالت میں ہونے والی سماعت کے دوران ملزمان کی جانب سے کوئی وکیل پیش نہیں ہوا۔ کوئٹہ میں پولیس نے قتل ہونے والی پاکستانی نژاد امریکی لڑکی کی شناخت حرا انوار کے نام سے کی ہے جن کی عمر 14 سال کے لگ بھگ بتائی گئی ہے۔ مقامی پولیس کے مطابق لڑکی کے خاندان کا تعلق کوئٹہ سے ہی ہے اور وہ یہاں بلوچی سٹریٹ میں عرصہ دراز سے رہائش پذیر ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ لڑکی کے والد 27 سال پہلے امریکہ گئے تھے اور پھر وہی آباد ہو گئے تھے۔ پولیس حکام کے مطابق حرا کی پیدائش بھی امریکہ میں ہوئی اور انھوں نے امریکہ ہی میں تعلیم حاصل کی تھی۔ حرا رواں ماہ کی 15 تاریخ کو اپنے والد کے ہمراہ امریکہ سے لاہور آئی تھیں جہاں چند روز گزارنے کے بعد یہ خاندان 22 جنوری کو کوئٹہ آیا تھا۔ حرا کے قتل کا ابتدائی مقدمہ اُن کے والد ہی کی مدعیت میں 28 جنوری کو درج کیا گیا تھا۔ ملزم نے ایف آئی آر میں بتایا کہ وہ گذشتہ 28 سال سے اپنے بچوں کے ہمراہ امریکہ میں مقیم ہیں۔ ایف آئی ار میں کہا گیا کہ 'میں 15 جنوری کو اپنے بچوں کے ہمراہ امریکہ سے لاہور پہنچا تھا جہاں چند روز گزارنے کے بعد 22 جنوری کو کوئٹہ آ گیا۔ 27 جنوری کی شب میں اپنی بیٹی حرا کے ہمراہ اپنے برادرِ نسبتی کے گھر جانے کے لیے نکلا۔ میں اور حرا ابھی گھر سے نکلے ہی تھے کہ مجھے معلوم ہوا کہ میری جیب میں میرے بھائی کا فون رہ گیا تھا جسے واپس کرنے کے لیے میں دوبارہ گھر میں داخل ہوا۔ جیسے ہی میں گھر کے اندر گیا تو باہر سے اچانک فائرنگ کی آواز آئی جبکہ میری بیٹی حرا نے ابو ابو کی آوازیں لگائیں۔' ملزم والد کی جانب سے ایف آئی آر میں مزید دعویٰ کیا گیا کہ 'یہ آوازیں سُن کر میں باہر نکلا تو حرا شدید زخمی حالت میں گیٹ کے پاس پڑی تھی۔ میں نے محلہ داروں کے ہمراہ حرا کو ہسپتال پہنچایا مگر وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گئی۔' والد نے پولیس سے نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی استدعا کی جس پر پولیس نے تعزیرات پاکستان کی دفعہ 302 کے تحت یہ مقدمہ درج کر لیا۔ پولیس ٹیم کی جانب سے ایف آئی آر میں لکھا گیا کہ جب وہ اطلاع موصول ہونے کے بعد ہسپتال پہنچے تو وہاں حرا کی خون میں لت پت لاش موجود تھی۔ 'سرسری جسمانی معائنے میں معلوم ہوا کہ حرا کے بائیں بازو پر زخم کا نشان تھا جو جسم کے آر پار تھا جبکہ سینے کے بائیں جانب بھی آر پار زخموں کے نشانات تھے۔' متعلقہ پولیس سٹیشن کے ایس ایچ او بابر بلوچ نے فون پر بی بی سی کو بتایا کہ مقدمہ درج کرنے کے بعد واقعے کا مختلف پہلوؤں سے آغاز کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق ایف آئی آر کے اندراج کے بعد مقامی اہلکاروں نے جب جائے وقوعہ کا معائنہ کیا، والد اور دیگر افراد کے بیانات لیے اور دیگر شواہد کا جائزہ لیا تو یہ معاملہ کچھ مشکوک لگا۔ انھوں نے بتایا کہ اس ضمن میں مزید شواہد سامنے آنے کے بعد والد کو شک کی بنیاد پر حراست میں لیا گیا جبکہ لڑکی کے ماموں کو بھی اس مبینہ جرم میں ملی بھگت کے الزام میں حراست میں لیا گیا ہے جس کے بعد ان کی گرفتاری ڈال دی گئی۔ پولیس نے الزام عائد کیا ہے کہ ملزمان نے منصوبہ بندی سے یہ قتل کیا ہے۔ سیریس کرائمز انویسٹیگیشن ونگ کو مقدمے کی حوالگی سے قبل پولیس کے سینیئر افسروں نے گرفتار ملزمان سے تفتیش کی تھی۔ ان میں سے ایک سینیئر افسر نے بی بی سی کو نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اس واردات میں جو پستول استعمال ہوا تھا وہ ملزمان سے برآمد کر لیا گیا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ تفتیش کے دوران لڑکی کے والد نے بتایا کہ انھیں اپنی بیٹی کی سماجی رابطوں کی ویب سائٹ پر سرگرمیوں کے علاوہ مذہب اسلام کے بارے میں ریمارکس پر اعتراض تھا جس پر انھوں نے ماضی میں اپنی بیٹی کو یہ سب کرنے سے بار بار منع کیا تھا۔'

رکن پارلیمنٹ سواتی مالیوال کا کیجریوال کے گھر کے باہر

کچرے کے ساتھ احتجاج، پولیس نے حراست میں لیا

نئی دہلی: 30/ جنوری (ایجنسیز) دہلی کی صفائی کے مسئلے پر عام آدمی پارٹی سے تعلق رکھنے والی راجیہ سبھا کی رکن پارلیمنٹ سواتی مالیوال نے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے گھر کے باہر کچرا پھینک کر مظاہرہ کیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر انہیں حراست میں لے لیا۔ سواتی مالیوال نے احتجاج کے دوران کہا کہ "آج پوری دہلی کچرے کا ڈھیر بن چکی ہے۔ میں کیجریوال سے ملاقات کے لیے یہاں آئی تھی لیکن پولیس نے مجھے حراست میں لے لیا۔" سواتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کئی پوسٹ کیں جن میں انہوں نے دہلی کی حکومت پر شدید تنقید کی۔ اپنی پہلی پوسٹ میں انہوں نے لکھا، "وکاس پوری علاقے میں سڑکوں پر سالوں سے کچرے کا ڈھیر لگا ہے۔ لوگ ناراض ہیں۔ یہ سارا کچرا کیجریوال کے گھر پھینکنے جا رہے ہیں تا کہ وہ بھی دہلی والوں کی مشکلات کو سمجھ سکیں۔" انہوں نے مزید لکھا کہ "جو گندگی اور بدبو دہلی کے شہری روزانہ جھیلتے ہیں، آج وہ کیجریوال کو محسوس کرنی چاہیے۔" سواتی مالیوال تین ٹرک بھر کر کچرا لے کر کیجریوال کے گھر پہنچیں۔ ان کے ساتھ کئی خواتین بھی تھیں جو بینرز لیے احتجاج کر رہی تھیں۔ موقع پر پہنچ کر پولیس نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی لیکن سواتی اپنے احتجاج پر قائم رہیں۔ پولیس نے جب انہیں وارننگ دی اور وہ نہ مانیں تو انہیں حراست میں لے لیا گیا۔ سواتی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "کیجریوال نے پورے شہر کو کچرا دان میں تبدیل کر دیا ہے۔ اگر وہ اب بھی نہ سدھرے تو عوام انہیں سدھارے گی۔"

کیجریوال کا چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار پر شدید حملہ،

الیکشن لڑنے کا مشورہ

نئی دہلی: 30/ جنوری (ایجنسیز) دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار پر سخت تنقید کی ہے۔ جمنا تنازعہ پر بات کرتے ہوئے کیجریوال نے الزام عائد کیا کہ الیکشن کمیشن سیاست کر رہا ہے اور راجیو کمار ریٹائرمنٹ کے بعد نوکری کی تلاش میں ہیں، اس لیے وہ جانبدارانہ رویہ اختیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر چیف الیکشن کمشنر کو سیاست کرنی ہے تو دہلی کی کسی اسمبلی سیٹ سے انتخاب لڑیں! کیجریوال نے دعویٰ کیا کہ الیکشن کمیشن کو کبھی اتنا نقصان نہیں پہنچایا گیا جتنا راجیو کمار نے کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ جانتے ہیں کہ انہیں دو دن کے اندر جیل بھیج دیا جائے گا لیکن انہیں اس کی پرواہ نہیں۔ انہوں نے راجیو کمار کو جمنا کے پانی کی تین بوتلیں بھجوانے کا اعلان کیا تا کہ وہ عوام کو دکھا سکیں کہ یہ پانی پینے کے قابل ہے۔ چند روز قبل، کیجریوال نے ہریانہ حکومت پر الزام لگایا تھا کہ وہ دہلی کو آلودہ پانی فراہم کر رہی ہے جسے صاف کرنا ممکن نہیں۔ ان کے مطابق، یہ پانی دہلی کی عوام کے لیے خطرناک ہے اور بی جے پی دہلی میں اجتماعی قتل عام کی سازش کر رہی ہے۔ کیجریوال کے اس بیان پر بی جے پی اور کانگریس نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ کیجریوال نے اپنے جواب میں دہلی جل بورڈ کے سی ای او کے خط کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ان کا بیان ایک اہم عوامی مسئلے کو اجاگر کرنے کے لیے تھا۔ تاہم الیکشن کمیشن نے انہیں نوٹس جاری کر دیا۔ کمیشن نے ان سے پانچ سوالات کے جوابات طلب کیے، جن میں ہر سوال جمنا میں زہر کے حوالے سے ان کے الزامات کی وضاحت پر مبنی ہے۔

یکساں سول کوڈ معاملے پر اب

بہار میں سیاست شروع، بی جے پی نے جلد نافذ کرنے کا کیا مطالبہ

بی جے پی اتراکھنڈ کی طرح بہار میں بھی یکساں سِول کوڈ (یو سی سی) نافذ کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ حالانکہ جے ڈی یو نے بی جے پی کے اس مطالبہ کی مخالفت کی ہے اور کہا ہے کہ بہار میں یو سی سی نافذ نہیں کیا جائے گا۔ جنتا دل یو کے ایک لیڈر کا یہاں تک کہنا ہے کہ "یو سی سی اتراکھنڈ میں مسلمانوں پر جبراً مسلط کیا گیا ہے۔ بی جے پی کے سامنے ہم نے اپنا نظریہ گروی نہیں رکھا ہے۔ مسلمانوں کو بی جے پی خوفزدہ کر رہی ہے۔" دلچسپ بات یہ ہے کہ رواں سال بہار میں اسمبلی انتخاب ہونے والا ہے، ایسے میں یو سی سی ایک بڑا سیاسی ایشو بن سکتا ہے۔ بی جے پی لیڈر اور سینئر ترجمان رنجن پٹیل نے بہار میں یو سی سی نافذ کرنے کا مطالبہ سامنے رکھا ہے۔ انھوں نے کہا کہ "اتراکھنڈ کی طرح بہار میں بھی یونیفارم سِول کوڈ نافذ کیا جائے۔ پشکر دھامی قابل مبارکباد ہیں۔ اتراکھنڈ یو سی سی نافذ کرنے والی پہلی ریاست بن گئی ہے۔ اب پورے ملک میں یو سی سی کا نفاذ ہو۔ تمام مذاہب کے لیے یکساں قوانین ہونے چاہئیں۔ کسی مذہب یا خاص برادری کے لیے الگ قانون نہیں ہونا چاہیے۔"

شرجیل امام نے دہلی ہائی کورٹ میں داخل کی عرضی

دہلی فساد پر مبنی فلم '2020 دہلی' کی ریلیز ملتوی کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی: 30/ جنوری (ایجنسیز) دہلی فسادات کے ملزم اور جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طالب علم شرجیل امام نے جمعرات (30 جنوری) کو دہلی ہائی کورٹ میں ایک عرضی داخل کی ہے۔ انہوں نے عرضی میں 2020 میں پیش آئے شمال مشرقی دہلی کے فسادات پر مبنی فلم '2020 دہلی' کی ریلیز کو ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ فلم کا پلاٹ جانبدارانہ ہے اور اس سے ان کی عدالتی کارروائی متاثر ہو سکتی ہے۔ واضح ہو کہ یہ فلم دہلی اسمبلی انتخاب سے صرف 3 روز قبل 2 فروری کو ریلیز ہونے والی ہے۔ شرجیل امام کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس سچن دتہ نے نوٹس جاری کر دیا ہے اور معاملے کو جمعہ (31 جنوری) کو سماعت کے لیے درج کر لیا ہے۔ شرجیل امام نے عدالت سے فلم کی پری اسکریننگ کا مطالبہ کیا ہے۔ فلم کی ریلیز کو تب تک ملتوی کرنے کے لیے کہا ہے جب تک کہ ان کے خلاف چل رہے یو اے پی اے معاملے کی سماعت مکمل نہیں ہو جاتی ہے۔ عرضی میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ فلم بنانے والوں نے قانونی عمل کو نظر انداز کیا ہے اور جان بوجھ کر فسادات کے واقعات کو غلط انداز میں پیش کیا ہے۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ فلم کا ٹریلر شرجیل امام کی ضمانت عرضی کو بھی متاثر کر سکتا ہے جو ہائی کورٹ میں زیر التواء ہے۔ ساتھ ہی اس فلم سے خصوصی جج کے سامنے جاری سماعت پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ شرجیل امام نے عدالت سے کہا ہے کہ فلم کے ٹریلر، فوٹو، پوسٹر، ٹیزر اور ویڈیو کو بھی تب تک کے لیے ہٹایا جائے جب تک کہ مقدمے کی سماعت پوری نہ ہو جائے۔ عرضی میں یہ بھی مطلع کیا گیا ہے کہ فلم کے ٹریلر میں شرجیل امام کو مرکزی کردار کے طور پر پیش کیا گیا ہے جس سے ان کی عزت و وقار پر اثر پڑ سکتا ہے۔ عرضی گزار نے عدالت سے گزارش کی ہے کہ ریلیز سے قبل فلم کی سینسر بورڈ اور عدالت کے ذریعہ تحقیق کی جائے۔ اس سے یہ یقینی بنایا جا سکے گا کہ اس میں کسی بھی آئینی دفعہ کی خلاف ورزی تو نہیں ہوئی ہے۔ اب اس معاملے میں ہائی کورٹ اگلی سماعت 31 جنوری کو کرے گی جس سے یہ طے ہوگا کہ فلم اپنی مقررہ تاریخ پر ریلیز ہو گی یا نہیں۔ قابل ذکر ہے کہ شرجیل امام کی جانب سے داخل کی گئی عرضی میں مرکزی وزارت اطلاعات ونشریات، سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن (سی بی ایف سی)، دہلی پولیس کے علاوہ فلم کے ہدایت کار دیویندر مالویہ، ویژول بردرز انسٹی ٹیوٹ اینڈ اسٹوڈیو (وی آئی بی ای ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ اور فلم کے پروڈیوسر نند کشور مالویہ، آشو مالویہ اور امت مالویہ کو مدعا علیہ بنایا گیا ہے۔ شرجیل امام کی جانب سے یہ عرضی ایڈووکیٹ احمد ابراہیم، طالب مصطفیٰ اور عائشہ زیدی نے دائر کی ہے۔

مسلم نوجوان کو جئے شری رام کا نعرہ لگانے پر مجبور کرنے کی تفتیش دوسرے پولیس اسٹیشن منتقل

ممبئی، 30 جنوری (ایجنسیز) مہاراشٹر حکومت نے ممبئی ہائی کورٹ کو مطلع کیا کہ اس نے ٹرین میں سفر کے دوران طلباء کے ایک گروپ کی جانب سے ایک مسلم نوجوان کو دوران سفر جئے شری رام کا نعرہ لگانے پر مجبور کرنے والی شکایت فرسٹ انفارمیشن رپورٹس (ایف آئی آر) کو نوجوان کی جانب سے اعتراض کرنے پر تفتیش کو دوسرے پولیس اسٹیشن میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے"۔ درخواست گزار آصف شیخ نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا ہے کہ جب وہ اپنے آبائی علاقے کنکاولی سے ممبئی میں اپنے گھر واپس آ رہے تھے تو طلبہ کے ایک گروپ نے اس پر اس لئے حملہ کیا کہ وہ مسلمان ہے اور بعد میں اسے اور اس کے اہل خانہ کو ۔ جئے شری رام کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا گیا۔ شکایت کنندہ کا الزام ہے کہ مرکزی وزیر نارائن رانے کے بیٹے اور مہاراشٹر کے کابینی وزیر نتیش رانے متعلقہ دن کنکاولی پولیس اسٹیشن آئے تھے، جب وہ (درخواست گزار) ایف آئی آر درج کرانے کے لیے اسٹیشن گئے تھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نتیش نے پولس کو متاثر کیا۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر پراجکتا شندے نے جسٹس ریوتی موہتے ڈیرے اور ڈاکٹر نیلا گوکھلے کی بنچ کو بتایا کہ ایف آئی آر کو کنکاولی پولیس اسٹیشن سے کدال پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس پر، وکیل گوتم کنچن پور کر نے عرضی گزار آصف شیخ کی نمائندگی کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ریاست نے عدالت کے حکم کے بعد ہی ایف آئی آر کو منتقل کیا ہے، اس لئے عرضی گزار کو شک ہے کہ تحقیقات متاثر ہو سکتی ہے کیونکہ نتیش کنکاولی سے موجودہ ایم ایل اے ہیں۔ "لیکن اب انہوں نے ایف آئی آر کو کدال پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا ہے۔ یہ ان کے (نتیش) بھائی (نیلیش رانے) کا حلقہ ہے،" کنچن پور کر نے عدالت کو بتایا۔ تاہم، جسٹس موہتے ڈیرے نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ اچھا تو پھر ممبئی میں کیوں نہیں؟ کیا انہیں اسے ممبئی منتقل کر دینا چاہیے؟" اس پر کنچن پور کر نے کوئی جواب نہیں دیا اور اس طرح بنچ نے ایک حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ ریاست نے اس معاملے کی تحقیقات کو کنکاولی پولیس اسٹیشن سے کدال منتقل کر دیا ہے۔ درخواست گزار کے مطابق، وہ ممبئی کے چیمبور میں اپنے گھر پہنچنے کے لیے کنکاولی سے پیسنجر ٹرین میں سوار ہوا تھا تاہم ان کا یہ سفر ایک ڈراؤنا خواب ثابت ہوا، ایک لڑکی سمیت آٹھ کے قریب طالب علموں نے ٹرین میں افراتفری مچانا شروع کر دی اور شیخ کے یہ بتانے پر کہ وہ مسلمان ہے، شکایت کنندہ سے کہا گیا کہ طلباء، جو سبھی ہندو تھے، نے شیخ اور ان کے خاندان کے خلاف مذہبی گالیاں دینا شروع کر دیں اور انہیں ہراساں کیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے خاندان کو "جئے شری رام" کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا۔ طالب علموں نے شیخ کے اہل خانہ کو مزید بتایا کہ وہ تمام لوگ، جو یہ مذہبی نعرہ نہیں لگاتے، انہیں ہندوستان میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے اور درحقیقت انہیں پاکستان میں جا کر آباد ہونا چاہیے، درخواست گزار نے الزام لگایا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جسٹس موہتے ڈیرے کی قیادت والی بنچ نے ابتدائی طور پر درخواست گزار خاندان کو پولیس تحفظ فراہم کیا تھا۔ دسمبر میں بھی، ججز نے پولیس کو شیخ کو تحفظ فراہم کرنے کا حکم دیا تھا، جو ایک بار پھر ایک مذہبی تقریب میں شرکت کے لیے اپنے آبائی مقام کنکاولی جا رہے تھے۔ تاہم، 19 دسمبر کو کنچن پور کر نے ججز کو بتایا کہ ان کا مؤکل کنکاولی میں ایک مہلک "منصوبہ بند" حملے سے "بچ" گیا، جب وہ دودھ خریدنے کے لیے باہر گیا تھا۔ وکیل نے ججز کو بتایا کہ تحفظ کے واضح احکامات کے باوجود صرف ایک افسر اپنے مؤکل کو تقریباً 3 سے 5 گھنٹے تک ریلوے اسٹیشن سے ان کے گھر تک لے گیا۔ اور اسی دوران اس پر حملہ کیا گیا اور جب وہ شکایت درج کرانے گیا تو مقامی پولیس نے اس کا اندراج نہیں کیا۔ 19 دسمبر کو ہوئی ایک سماعت میں، بنچ اس بات پر برہم ہو گیا تھا اور اس نے پولیس سے کہا تھا کہ اگر عرضی گزار کو کچھ ہوتا ہے تو پولیس ذمہ دار ہوگی۔ تاہم، جب کل اس معاملے کی ایک بار پھر سماعت ہوئی، تو ججز نے رائے دی کہ اس بات کو ظاہر کرنے کے لیے کوئی ٹھوس شواہد نہیں ہے کہ تیز رفتار کار کا واقعہ درحقیقت درخواست گزار پر ایک "منصوبہ بند حملہ" تھا اور ایف آئی آر میں کہا کہ یہ ایک منصوبہ بند حملہ تھا۔ بے ۔ بنچ نے کہا کہ درخواست گزار ایف آئی آر سے متعلق کسی بھی شخص کے ذریعہ حملہ آور ہونے کے اپنے دعوؤں کو ثابت کرنے کے لیے کوئی مواد دکھانے میں ناکام رہا۔ اس لیے اس نے مذکورہ درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ مزید برآں، ججز نے شندے کی طرف سے کی گئی عرضداشت کو نوٹ کیا کہ ممبئی پولیس کی تازہ ترین "خطرے کا تصور" رپورٹ "منفی" تھی جس کا مطلب یہ ہوگا کہ درخواست گزار کو اب پولیس تحفظ کی ضرورت نہیں ہے۔ ان تمام حقائق کا نوٹس لیتے ہوئے بنچ نے درخواست کی سماعت بند کر دی۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
31 Jan. 2025

سورہ کہف : ایک مختصر تعارف

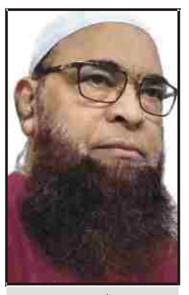

محمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگار آزاد صحافی
9849099228

سورہ کہف مکی ہے اس میں 110 آیات کریمہ اور 12 رکوع آئے ہیں۔ سورۃ کہف سے؛ ان سورتوں کا آغاز ہوتا ہے جو آپؐ کی مکی دعوت کے تیسرے دور میں نازل ہوتی ہیں۔ یہ دور تقریباً 5 نبوی کے آغاز سے شروع ہوکر قریب قریب 10 نبوی تک چلتا ہے۔ سورہ کہف کے مضمون پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ تیسرے دور کے آغاز میں نازل ہوئی ہوگی۔ جبکہ ظلم وستم اور مزاحمت نے شدت تو اختیار کرلی تھی مگر ابھی ہجرت حبشہ واقع نہ ہوئی تھی۔ اس وقت جو مسلمان ستائے جارہے تھے ان کو اصحاب کہف کا قصہ سنایا گیا تاکہ ان کی ہمت بندھے اور انہیں معلوم ہو کہ اہل ایمان اپنا ایمان بچانے کیلئے اس سے پہلے کیا کچھ کرچکے ہیں۔ یہ سورت مشرکین کے تین سوالات کے جواب میں نازل ہوئی ہے جو اُنہوں نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا امتحان لینے کیلئے اہل کتاب کے مشورے سے آپ کے سامنے پیش کئے تھے۔ (ا) اصحاب کہف کون تھے؟ (۲) قصہ خضر کی حقیقت کیا ہے؟ (۳) ذوالقرنین کا قصہ کیا ہے؟ (ا) جواب میں اصحاب کہف کے متعلق بتایا گیا کہ وہ اسی توحید کے قائل تھے جس کی دعوت قرآن پیش کررہا ہے۔ اوران کا حال مکہ کے مٹھی بھر مظلوم مسلمانوں کے حال سے اوران کی قوم کا رویہ کفار قریش کے رویہ سے کچھ مختلف نہ تھا۔ پھر اسی قصے سے اہل ایمان کو یہ سبق دیا گیا کہ اگر کفار کا غلبہ بے پناہ ہو اور ایک مومن کو ظالم معاشرے میں سانس لینے تک کی مہلت نہ دی جارہی ہو، تب بھی اس کو باطل کے آگے سر نہ جھکانا چاہئے۔ (چاہے اس کیلئے اسے گھر بار اور اہل وعیال سب کچھ چھوڑ دینا پڑے)۔ (۲) اصحاب کہف کے قصے سے راستہ نکال کر اس ظلم وستم اور تحقیر وتذلیل پر گفتگو شروع کردی گئی جو مکے کے سردار مسلمانوں کے ساتھ برت رہے تھے۔ اس سلسلہ میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت دی گئی کہ نہ ان ظالموں سے کوئی مصالحت کرو اور نہ غریب صحابہؓ کے مقابلے میں ان بڑے بڑے لوگوں کو کوئی اہمیت دو۔ دوسری طرف ان رئیسوں کو نصیحت کی گئی کہ اپنے چند روزہ عیش زندگی پر نہ پھولو بلکہ ان بھلائیوں کے طالب بنو جو ابدی اور پائیدار ہیں۔ (۳) اسی سلسلہ کلام میں قصہ خضر وموسیٰ کو کچھ اس انداز سے سنایا گیا کہ اس میں کفار کے سوالات کا جواب بھی تھا اور مومنین کیلئے تسلی بھی۔ اس قصے میں دراصل جو سبق دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اللہ کی مشیت کا کارخانہ جن مصلحتوں پر چل رہا ہے وہ چونکہ تمہاری نظروں سے پوشیدہ ہے، اس لئے تم بات بات پر حیران ہوتے ہو کہ یہ کیوں ہوا؟ یہ کیا ہوگیا؟ حالانکہ اگر پردہ اُٹھادیا جائے تو تمہیں خود معلوم ہوجائے کہ یہاں جو کچھ ہورہا ہے ٹھیک ہورہا ہے۔ (۴) اسکے بعد قصہ ذوالقرنین ارشاد ہوتا ہے اور اس میں سائلوں کو یہ سبق دیا جاتا ہے کہ تم تو اپنی اتنی ذرا ذرا سی سرداریوں پر پھول رہے ہو، حالانکہ ذوالقرنین اتنا بڑا فرمانروا اور ایسا زبردست فاتح اور اس قدر عظیم الشان ذرائع کا مالک ہوکر بھی اپنی حقیقت کو نہ بھولا تھا اور اپنے خالق کے آگے ہمیشہ سر تسلیم خم رکھتا تھا۔ خاتمہ کلام میں بھی انہی باتوں کو دہرایا گیا ہے جو آغاز کلام میں ارشاد ہوئی ہیں۔ یعنی کہ توحید وآخرت سراسر حق ہیں اور تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ انھیں مانو۔ (تلخیص تفہیم القرآن) اس سورت کا آغاز اللہ تعالیٰ عزوجل کی تعریف سے ہوا اور ساتھ ہی " اَنزَلَ علی عَبدِہ الکِتابَ" اپنے (محبوب) بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم کے نازل کیے جانے کا ذکر فرماتے ہوئے منکرین حق کو بتایا جارہا ہے کہ تم جس دین کی مخالفت کررہے ہو اور اس پر ایمان لانے والے اصحاب کو تنگ کررہے ہو، خوب جان رکھو کہ جس کتاب کی تعلیم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) دے رہے ہیں یہ دراصل تمہارے اس حقیقی مالک کی طرف سے تمہاری ہدایت کے لیے نازل ہورہی ہے، جو صرف اکیلا لائق تعریف ہے اور ساری کی ساری حمد ثنا اسی کے لیے مخصوص ہے، اور قرآن حکیم کے بارے میں صاف فرمادیا کہ " وَلَم یَجعَل لَہُ عِوَجًا " یہ ایسی کتاب ہے جس میں کوئی کجی وپیچیدگی نہیں ہے، یعنی نوع انسانی کی حقیقی فلاح وکامیابی کے لیے صاف صاف ہدایات دینے اور (لوگوں کو اللہ کی نافرمانی کے انجام بد سے خبردار کرنے) والی کتاب ہے، پھر آگے منکر حق ونافرمانوں کو تنبیہ ہے کہ ہوش میں آو اور آنے والے سخت عذاب سے ڈرو۔۔۔۔۔!!!۔ دوسری طرف (یہ کتاب اللہ)، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرتے ہوئے نیک اعمال اختیار کرنے والے فرمانبردار بندوں کو خوشخبری سناتی ہے کہ تمہارا رب تمہیں بہترین اجر دیتے ہوئے جنت ودرجات جنت عطا فرمائے گا۔ اسطرح سورت کے اختتام سے قبل اللہ تعالیٰ کی کبرائی وبڑائی بیان کی گئی اور ساتھ ساتھ مشرکین کو شرک کی قباحت اور اسکی باداش میں ملنے والی جہنم اور اسکی ہولناکی کا ذکر بھی ہوا اور توحید باری تعالیٰ اختیار کرنے کے دائمی فوائد بیان فرمائے گئے۔ آیت 102 میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا حاجت روا مشکل کشا، فریاد رس اور کارساز سمجھتے ہوئے انکی پرستش کرنے والے مشرکین کے متعلق فرمایا گیا کہ یہ لوگ کفر کی روش اپناتے ہوئے یہ بھول رہے ہیں کہ انکا حقیقی پروردگار و پالن ہار ان سے خفا نہیں ہوگا۔۔۔؟ حقیقت تو یہ ہیکہ کافروں کے لیے اللہ تعالیٰ جہنم کی ضیافت تیار کررکھی ہے۔ آیات کریمہ 103 تا 106 میں ان لوگوں کے باطل افکار وخیالات پر مبنی تمام اعمال کے ضائع و بے وزن ہوجانے کا تذکرہ بھی ہوا اور بتادیا گیا کہ جولوگ الٰہی ونبوی تعلیات کو جھٹلاتے ہوئے اپنی سعی وجہد کو اچھا سمجھتے ہیں وہ دنیا ہی میں ناکام ہوجاتے ہیں، اسلیے کہ انہوں نے اپنے رب کے کھلی نشانیاں دیکھ کر بھی اسے جھٹلایا، اور کل روز قیامت (جوابدھی کے احساس کے بغیر، بے لگام زندگی بسر کی ہوگی تو) انکے اعمال بھی بے وزن ہوکر رہیں گے۔۔۔!؛ اللہ کی آیات اور رسولوں کا مذاق اڑانے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہی ہوتا ہے۔ آخری آیت کریمہ میں صاف طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان صادق سے یہ بات کہلوائی گئی کہ دیکھو! میں تمہارے درمیان میں سے ہی { نبی بنا کر اٹھایا گیا} ہوں، وہی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے لہذا عملی توحید یہ ہے کہ عبادت خالص اللہ ہی کی ہو۔ پس جو کوئی اس بات کی امید رکھتا ہو کہ اپنے رب سے ملاقات ہوگی! تو اسے ضرور چاہیے کہ نیک اعمال کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی بھی حیثیت سے دوسروں کو شریک نہ کرے۔ سورۂ کہف کے فضائل بھی کثرت سے وارد ہوئے ہیں، کچھ روایات درج ذیل پیش کیے جاتے ہیں۔ حضرت ابوسعد خدری رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے سورہ کہف اس کی نازل شدہ ترتیب اور تجوید کے ساتھ پڑھی اس کے لئے قیامت کے دن اس کے مقام سے مکہ کی مسافت کے بقدر نور ہوگا اور جس شخص نے سورہ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں دجال کا اس شخص پر بس نہ چلے گا'' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تورات میں سورہ کہف کا نام حائلہ (حائل ہوجانے والی ہے) یہ سورہ اپنی تلاوت کرنے والے اور جہنم کے درمیان حائل ہوجاتی ہے''۔ (فضائل قرآن از مولانا افتخار احمد قادری) سورہ کہف کی جو فضیلت آئی ہے اسکی تلاوت کے ساتھ اسکے مضامین پر بھی توجہ دی جانی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیا مطالبہ فرمارہا ہے، یہ بات احسن رہے گی کہ جہاں بھی درس قرآن ودرس حدیث کی نشستیں ہوا کرتی ہیں اس میں شریک ہوکر اپنی مادری زبان میں فرمان باری تعالیٰ ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو سمجھنے کی کوشش بھی کی جائے تاکہ ہم اپنا تعلق قرآن و حدیث سے مضبوط کرسکیں، ہند و پاک میں ہمارے مفسرین کرام نے اپنی زندگی کے قیمتی اوقات لگا کر اسکے تراجم وترجمانی، تفاسیر وتفہیم لکھدیے ہیں تاکہ لوگ قرآن مجید اور اسلامی تعلیمات سے اپنا تعلق بنائے رکھیں جو دنیا وآخرت کی کامیابی کا اصل ذریعہ ہے۔

گورنمنٹ ڈگری کالج حسینی علم میں ''مصنف، محقق ونقاد سے ملیے'' پروگرام کا کامیاب انعقاد

آل انڈیا اردو ماس سوسائٹی کی جانب سے پروفیسر قاضی نوید احمد صدیقی، پروفیسر اپیا چنماں اور ڈاکٹر محمد انورالدین کو انمول رتن ایوارڈ

حیدرآباد، 29 جنوری (راست) ڈاکٹر محمد انورالدین صدر شعبہ اردو کنوینر پروگرام کی اطلاع کے بموجب آج کلیہ ہذہ میں ''مصنف، محقق اور نقاد سے ملیے'' پروگرام کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر قاضی نوید احمد صدیقی، صدر شعبہ اردو مولانا کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس' اورنگ آباد نے شرکت فرمائی اور ''اردو میں ثلاثی نگاری : آغاز وارتقاء'' کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کیا۔ جلسہ کی صدارت پروفیسر سی ایچ اپیا چنماں پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج حسینی علم نے فرمائی جبکہ مہمانان اعزازی کی حیثیت سے ڈاکٹر مختار احمد فردین، صدر آل انڈیا اردو ماس سوسائٹی، ڈاکٹر عبدالقدوس، صدر شعبہ اردو، ایم وی ایس کالج محبوب نگر، جناب سید خالد احمد اشرفی سینئر کوچ ٹریز، ورک آؤٹ اور جناب محمد عابد علی سماجی جہد کار کے علاوہ عالمی شہرت یافتہ شاعر آتش رضا نے شرکت کی۔ ابتداء میں محترمہ کے سری دیوی آئی کیو اے سی کوآرڈینٹر نے کالج کا اجمالی تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد انورالدین نے خطبہ استقبالیہ دیا، ڈاکٹر محمد غوث صدر شعبہ سیاسیات نے بیسٹ پریکٹس پر سیر حاصل گفتگو کی۔ علاوہ ازیں پروفیسر ذوالفقار محی الدین صدیقی صدر شعبہ عربی نے بیسٹ پریکٹس کی فضیلت اور محمد عابد علی نے بیسٹ پریکٹس کی ضرورت واہمیت پر زور دیا۔ مختار احمد فردین نے اپنی سوسائٹی کی جانب سے آج کے مہمان خصوصی مصنف، محقق و نقاد پروفیسر قاضی نوید احمد صدیقی، پروفیسر سی ایچ اپیا چنماں پرنسپل' کلیہ ہذہ اور ڈاکٹر محمد انورالدین کو انمول رتن ایوارڈ برائے سال 2025-26 سے سرفراز کیا۔ اس کے بعد آج کا خصوصی خطاب پروفیسر قاضی نوید احمد صدیقی نے ابتداء میں طالبات سے مخاطب کرتے ہوئے اردو نثر اور شاعری کا اجمالی تعارف پیش کرتے ہوئے اردو نظم کی ایک اہم ترین صنف ''ثلاثی'' پر گفت وشنید کی اور اس کے آغاز، ارتقاء اور اس کے امکانات پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے مختلف دلائل وبراہین کی روشنی میں تثلیث، ہائیکو، ماہیہ، تریوینی، مثلث وغیرہ کی بحیثیت اصناف سخن اوران کی ہیئت کے پیش نظر جدید شعراء اور حمایت علی شاعر اوران کے معاصرین کے کلام کی روشنی میں طالبات کو ثلاثی نگاری کے فن سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد طالبات نے مختلف سوالات کئے جس کے تشفی بخش جوابات مہمان خصوصی نے دیے۔ اس پروگرام میں کالج ہذہ کے مختلف شعبہ جات کے صدور واساتذہ صاحبین کے علاوہ غیر تدریسی عملہ کے علاوہ کالج کی طالبات اور اولیائے طالبات نے بھی شرکت کی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر شیخ حاجی حسین' لیکچرر شعبہ نظم ونسق عامہ نے بحسن خوبی انجام دیئے۔ جلسہ کا آغاز محبوب النساء بیگم 'متعلمہ بی اے سال دوم کی مترنم حمد باری تعالیٰ سے ہوا اور محترمہ نرجس گلنار لیکچرر شعبہ اردو کے کلمات تشکر پر جلسہ اختتام کو پہنچا۔

نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اشک عشق احمد میں اس طرح نکلتے ہیں
جیسے نور کے چشمے رات دن ابلتے ہیں
ان کا کیا بگاڑیں گے حادثات دنیا کے
نام مصطفےؐ لے کر گھر سے جو نکلتے ہیں
پہلے عشق احمد میں تم فنا تو ہو جاؤ
دیکھنا تمہارے دن کس طرح بدلتے ہیں
نعت تو کہو لیکن احتیاط لازم ہے
اس میں کچھ بہکتے ہیں اور کچھ سنبھلتے ہیں
ہو سفر مدینے کا , بارہا مقدر میں
دل میں بس یہی ارماں رات دن مچلتے ہیں
کسر شان آقا کے مرتکب سزا پا کر
دیکھئے قیامت میں کیسے ہاتھ ملتے ہیں
مانگنا وسیلے سے جو بھی مانگنا طاہر
ان کے نام کے سکے دو جہاں میں چلتے ہیں

از:--سید طاہر حسین طاہر، ناندیڑ

فراڈ ایسے بھی کیا جاتا ہے

تحریر: اورنگزیب عالم مصباحی گڑھوا (خادم: دارالعلوم غریب نواز جھلوا گڑھوا جھارکھنڈ)

آج میرے پاس راہل شرما نامی شخص کا فون آیا، سلام، حال خیریت کے بعد اس نے کہا کہ عالم بھائی کے ذریعے نمبر ملا ہے، اور مدرسے کا تین ہزار چندہ جمع کرنا ہے اسی نمبر پر بھیجنا ہے، ہم نے بھی سمجھا کہ ممکن ہے کسی عزیز نے میرا نمبر دے دیا ہو جو ہمارے مدرسہ کا خیر خواہ ہو، میں نے کہا جی دارالعلوم غریب نواز جھلوا میں بھیجنا ہے تو اسی نمبر پر بھیج سکتے ہیں، اس کے بعد ایک میسج آیا اس نے کہا کہ پیسہ چلا گیا میں نے میسج دیکھ کر کہہ دیا کہ میسج تو آیا ہے پیسے آنے کا، پھر وہ پریشان لہجے میں کہا کہ تین ہزار کے بجائے تیس ہزار چلا گیا، میں نے کیا جواب دیا اس سے پہلے آپ سے سوال! ایسی صورت میں آپ کیا کریں گے؟ اسے ستائیس ہزار واپس کریں گے؟ یا نیّت خراب کرکے فون کٹ کریں گے! میں بتاتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ سے چوک ہوجائے سب سے پہلے آپ اس کے متعلق پوری معلومات اکٹھا کریں گے، پھر اس میسج پر غور کریں گے کہ میسج بینک سے آیا ہے یا پرسنل نمبر سے، عموماً پرسنل نمبر سے ہی آتا ہے، پھر فون کٹ کرکے اپنا اکاؤنٹ چیک کریں گے آیا پیسے آئے بھی ہیں یا صرف میسج آیا ہے، اگر پیسے واقعی آئے ہیں فبہا ورنہ پہلی فرصت میں دو چار سخت جملے کہہ کر فون کٹ کردیں گے۔ یاد رہے فون پر انجان شخص سے بات کرتے ہوئے یا وائی فائی، بلوٹوتھ آن رہتے ہوئے (یو پی آئی) بینک اکاؤنٹ چیک نہ کریں، ہیکنگ کے شکار ہوسکتے ہیں۔ اب آیئے میرے جواب پر جیسے ہی اس نے ستائیس ہزار واپس مانگا میں سمجھ گیا کہ یہ شخص فراڈ ہے، کیونکہ سوشل میڈیا پر احباب سے اس طرح کے واقعات سنتا رہتا ہوں، میں نے دو چار سخت جملے کہہ کر فون کٹ کردیے۔ اگر آپ کے پاس فرصت ہو تو ایسے کمبختوں کو کچھ تڑپا بھی سکتے ہیں، یہ کہہ کر کہ شام تک بھیج دے رہے ہیں یا ابھی نیٹ ورک ایشو ہے وغیرہ وغیرہ تاکہ اس کمبخت کو لگے کہ واقعی آپ اس کے جال میں پھنس رہے ہیں ایک دو دن کے بعد رس گلے کے رس سے لبریز چند جملے بول دیں خود ہی فون کرنا بند کردے گا۔ آج کے اس پرفتن دور میں کئی طرح کے فراڈ چل رہے ہیں جیسے فیس بک فراڈ، واٹشپ فراڈ، اے ٹی ایم فراڈ، آدھار کارڈ کے وائی سی فراڈ، فون کال فراڈ، او ٹی پی فراڈ بلیک میلنگ کرائم وغیرہ

فیس بک اور واٹشپ فراڈ

کسی مشہور ومعروف شخص کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ کو اچھی طرح کھنگالنے کے بعد اس کے نام کی فیک آئی ڈی بنا کر اس کے فرینڈشپ میں جڑے تمام افراد کو فرینڈ ریکویسٹ بھیجتے ہیں پھر ان کے انباکس میں انہیں مشہور شخصیات کے نام پر پیسے مانگے جاتے ہیں ہر ہزار میں پانچ دس لوگ ایسے ضرور ہوتے ہیں جو بنا سوچے سمجھے پیسے بھیج دیتے ہیں اور یہی لوگ فراڈیوں کا بکرا ثابت ہوتے ہیں۔ فیس بک ہی سے واٹشپ نمبر لیتے ہیں اور اس کے بعد ان کے واٹشپ ہیک کرتے ہیں پھر انہیں مشہور شخصیات کے مشہور معروف نمبر سے ان سے جڑے تمام افراد سے پیسے مانگے جاتے ہیں اور اس کے ہر ہزار میں تیس سے پچاس افراد شکار بن جاتے ہیں اور بدنام وہ مشہور شخصیات ہوتے ہیں جن کا واٹشپ ہیک ہوچکا ہے۔

فیس بک واٹشپ بلیک میلنگ

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ فیس بک یا واٹشپ میسنجر پر انجان آئی ڈی یا نمبر سے میسج آتا ہے کسی عورت یا لڑکی کے نام سے (اور ہمارے سوشل میڈیا ئی نوجوان کی بات کی جائے تو بیس سے تیس فیصد کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ کسی انجان لڑکی یا عورت سے دوستی ہوجائے وغیرہ وغیرہ) پھر کچھ بات چیت ہونے کے بعد بہت جلد ویڈیو کال پر آجاتے ہیں پھر برہنہ تصاویر اور ویڈیو کال کوئی بھی کسر نہیں چھوڑی جاتی ہے، سامنے والی آئی ڈی پر لڑکی ہو یا عورت مکمل پلاننگ سے اسکرین ریکارڈ کرلیتی ہیں اور اس چالاکی سے کہ ان کا چہرہ بالکل نہیں دکھائی دیتا یا اس پر ایڈیٹنگ سے ماسک لگا دیتے ہیں۔ اب ان بلیک میلر افراد کا کھیل شروع! پہلے آپ کو اسکرین ریکارڈنگ ویڈیو بھیجتی ہے پھر ڈیمانڈ کہ اتنا پیسہ بھیجیں ورنہ آپ کی برہنہ تصاویر یا ویڈیوز آپ کے دوستوں یا سوشل میڈیا پر ڈال دیا جائے گا اور ایسی حالت میں نوے فیصد افراد جال میں پھنس جاتے ہیں جب تک نکلتے ہیں اس جال سے تب تک ہزاروں روپے کا چونا لگ چکا ہوتا ہے۔

او ٹی پی فراڈ

اکثر مرتبہ آپ کے موبائل پر فون آتا ہے کہ آپ کے بینک اکاؤنٹ سے آدھار جڑا نہیں ہے، آپ کا اے ٹی ایم ایکسپائر ہوچکا ہے، آپ کے نمبر پہ لاٹری لگی ہے، آپ کے نام کسی نے اتنے رقم بھیجی ہے مگر کسی وجہ سے فلاں جگہ رک گئی ہے یا آپ کے نام کسانی شعبہ سے ٹریکٹر یا کسی اور شعبے سے فلاں گاڑی آپ کو دی جائے گی، ایسی صورت میں آپ سے دو میں سے ایک چیز ضرور طلب کی جاتی ہے یا تو اتنے سو یا اتنے ہزار روپے بھیج دیں تاکہ آپ کی رکی ہوئی لاٹری کے رقم یا گاڑی وغیرہ آپ تک پہنچا دی جائے یا آپ کا پھنسا ہوا بینک یا اے ٹی ایم کا کام جلدی سے مکمل ہوجائے، یا پھر او ٹی پی دیجیے تاکہ آپ کا کے وائی سی اپڈیٹ کیا جائے یا دوبارہ آپ کے نام سے اے ٹی ایم جاری کردیا جائے اس قسم کے ہزاروں کال یا میسجز آتے ہیں جو یا تو ڈائیریکٹ پیسہ ٹھگ لیتے ہیں یا او ٹی پی مانگ کر آپ کا بینک اکاؤنٹ خالی کردیتے ہیں۔

ضروری گذارش

میرے پیارے! اگر آج کے اس ترقی یافتہ پرفتن دور میں بھی آپ فراڈ کے شکار ہوجاتے ہیں تو آپ پر تعجب بالائے تعجب ہے، آپ کسی بھی فراڈی کے چکر میں نا پڑیں بلکہ ہمیشہ ہوشیار رہیں، کسی بھی شخص کو (انجان ہو یا جانا پہچانا) پیسے بھیجنے سے پہلے کئی مرتبہ سوچیں اور کئی طرح سے رابطہ کرکے اطمینان کے بعد ہی بھیجیں، کوئی کتنا بھی امرجنسی کا حوالہ دے ایک مرتبہ فون کرکے حالات کا جائزہ لے لیں، کسی کا مشہور نمبر جو پہلے سے آپ کے پاس ہو اس پر ہی پیسے بھیجیں نہ کہ اس نمبر پر جو فراڈیوں کے ذریعے بھیجا جائے، جس نمبر پر بھیجیں اس پر یو پی آئی نام ضرور معلوم کرلیں اور بھیجتے وقت اس کا لحاظ رکھا کریں، عورتوں سے حرام رشتے آف لائن ہوں یا آن لائن چھوڑ دیجئے ورنہ دین ودنیا دونوں برباد ہونگے، زیادہ تر بلیک میلنگ آپ کی پوشیدہ برائیوں کی وجہ سے ہی ہوتی ہیں۔ اور اتفاق سے اگر پھنس بھی گئے تو آپ اپنے جرم قبول کرتے ہوئے ساری سچائی گھر والوں کو بتائیں اور قریبی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائیں۔

سب کچھ بننا آسان ہے مگر۔۔۔

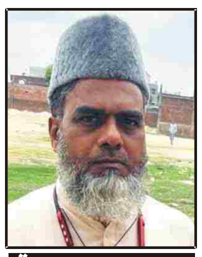

تحریر: جاوید اختر بھارتی

نمازی بننا آسان ہے، حاجی بننا آسان ہے، روزہ رکھنا آسان ہے، لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ معاملات کی درستگی بہت مشکل کام ہے،، لیکن مشکل سمجھ کر اسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اس لئے کہ معاملات کی درستگی ہر حال میں ضروری ہے کیونکہ یہ معاملہ حقوق العباد سے جڑا ہوا ہے ،، اصلی گھی میں ڈالڈا کی ملاوٹ نہیں کی جاسکتی، امانت میں خیانت نہیں کی جاسکتی، جھوٹ بول کر تجارت نہیں کی جاسکتی، اچھے مال میں ہلکا مال ملانے کی اجازت نہیں، دودھ میں پانی ملانے کی اجازت نہیں، ناپ تول میں کمی کرنے کی اجازت نہیں، جھوٹ بول کر مال بیچنے وخریدنے کی اجازت نہیں، لیکن آج سب کچھ ہورہا ہے اصلی میں ڈالڈا بھی ملایا جارہا ہے، ناپ تول میں کمی بھی کیا جارہا ہے، جھوٹ بول بول کر مال خریدا اور بیچا بھی جارہا ہے، امانت میں خیانت بھی کیا جارہا ہے، دودھ میں پانی بھی ملایا جارہا ہے آج کا مسلمان جھوٹ کے معاملے میں تو حدیں پار کرچکا ہے رشتہ داروں سے، دوست و احباب سے، اپنے ماتحتوں سے اور مزدوروں سے دن رات جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کی بنیاد پر اپنے آپ کو چالاک سمجھتا ہے جبکہ مذہب اسلام کے اندر جھوٹ کی رائی کے دانے کے برابر بھی گنجائش نہیں ہے کیونکہ جھوٹ کو گناہوں کی جڑ کہا گیا ہے لیکن آج بہت سے انسانوں کے ساتھ بہت سے مسلمان بھی بلا جھجک یہ بات کہتے ہیں کہ جھوٹ کے بغیر کام ہی نہیں چل سکتا،، یاد رکھیں اگر مسلمان ہوکر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہوکر جھوٹ کے معاملے میں مذکورہ نظریہ ہے تو ایسے ہی لوگوں کے بارے میں کہا گیا ہے (فی قلو بہم مرض فزادہم اللہ مرضا) یعنی جو حقائق کو ٹھکرا کر جھوٹ پر یقین رکھتا ہے تو اس کو اسی مرض میں مبتلا کردیا جاتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ رکھیں کیونکہ رزق دینے والی ذات پروردگار کی ہے اللہ رب العالمین کے علاوہ کوئی روزی نہیں دے سکتا،، ایک پرندہ صبح سے شام تک اڑتا ہے کبھی درخت پر، کبھی کسی کے مکان پر، کبھی میدان میں تو کبھی جنگل میں مگر شام کو جب وہ اپنے گھونسلے میں واپس آتا ہے تو اس کا پیٹ بھرا ہوتا ہے اور اپنے بچوں کے لئے منہ میں گھاس دبائے ہُوئے ہوتا ہے کیا کوئی انسان اس پرندے کے منہ میں گھاس دیتا ہے؟ دریا سے لے کر سمندر تک میں رہنے والی مچھلیوں کو کھانا کون کھلاتا ہے؟ خالق ومالک اللہ ہے،، وہ قادر مطلق ہے،، وہ اپنے بندوں سے اتنا قریب ہے اتنا قریب ہے کہ شہہ رگ سے بھی قریب ہے اس کا قانون بہت واضح ہے وہ نہ تو کسی پر ظلم کرتا ہے اور نہ ظلم کرنے والے کو پسند کرتا ہے کھجور کی گٹھلی کے باریک چھلکے کے برابر بھی اس کے دربار میں ناانصافی کی گنجائش نہیں ہے یہاں تک کہ دنیا میں کسی سنگھ والی بکری کسی بغیر سنگھ والی بکری کو مارے گی تو حساب وکتاب کے دن بغیر سنگھ والی بکری کو رب ذوالجلال سنگھ عطا کرکے کہے گا کہ آج تو بھی مار جس طرح دنیا میں اس نے تجھے مارا تھا - آج پوری رات جلسے ہوتے ہیں لیکن معاشرے کی اصلاح نہیں ہوتی سوسائٹی کے اندر تبدیلی نہیں آتی،، اصل بات یہ ہے کہ اللہ پر بھروسہ کمزور ہوچکا ہے، دلوں سے خوف خدا نکل چکا ہے سبزی پر پانی چھڑکنے کا مطلب تو سمجھ میں آتا ہے کہ دھوپ لگے گی تو سبزی سوکھ جائے گی مگر کھجوروں کے ڈھیروں پر پانی کیوں چھڑکا جاتا ہے وہ بھی کھجوروں کے ڈھیروں کے اوپر نیچے نہیں بلکہ درمیانی حصے میں پانی چھڑک کر وزن پکڑانے کی غرض سے عوام کو دھوکا دیا جاتا ہے، اچھے کپڑوں کے بنڈلوں میں چھیر چھاپہ والے کپڑے بھی فروخت کردیئے جاتے ہیں اور بے عیب مالوں اور کپڑوں کی قیمت وصول کی جاتی ہے،، سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے ہمراہ ایک بار کھجور کے بازار سے گذر رہے تھے کہ اچانک کھجور کے ایک ڈھیر میں ہاتھ ڈال دیا اور جب نکالا تو ہاتھ بھیگا ہوا تھا فرمایا نبی اکرم نے کہ یاد رکھو جو تجارت میں دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں،، آج کے تاجر ذرا غور کریں کہ تجارت کے میدان میں ہمارا دامن کتنا صاف ہے؟ مسلم معاشرے میں آج بھی تعلیم کا وہ ماحول نہیں ہے جو ہونا چاہئے یاد رکھیں مذہب اسلام کے اندر علم حاصل کرنا فرض قرار دیا گیا ہے قرآن کی پہلی آیت ہی اقراْ ہے اسی سے تعلیم کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے تعلیم ترقی کا ذریعہ ہے تعلیم قوموں کے عروج و زوال کا سبب بنتی ہے، تعلیم سے ہی جائز اور ناجائز کی پہچان ہوتی ہے، بھلے اور برے کی تمیز ہوتی ہے یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ تعلیم دینی ہو یا عصری قوم و ملّت کے لئے اور انسانیت کے لئے نفع بخش ہے تو وہ بہتر ہے اور جس تعلیم سے انسانیت کو نقصان پہنچے وہ تعلیم غلط ہے اسی لئے جادو کا علم حاصل کرنا اور رقص وسرور وموسیقی کا علم حاصل کرنے کی مذہب اسلام میں اجازت نہیں ہے لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ آج کا انسان اور آج کا مسلمان دنیاوی رنگینیوں میں ڈوبتا جارہا ہے ہر چیز کو ہر بات کو ہر پہلو کو بس رسم ورواج سمجھ رکھا ہے چالیس چالیس سال تک نعت نبی پڑھنے والے بڑی تعداد میں ایسے ملیں گے کہ جن کی شکل وصورت مسلمانوں جیسی نہیں، بیٹا بیٹی کو پڑھا کر عالم دین تو بنادیا لیکن باپ کے چہرے پر ڈاڑھی تک نہیں یہ حال ہے ہمارے معاشرے کا اور یہ حال ہے آج کے مسلمانوں کا،، فجر کی اذان ہوتی ہے مسلمان سکون سے سویا رہتا ہے، ظہر کی اذان ہوتی ہے اور مسلمان کاروبار میں مصروف رہتا ہے، عصر کی اذان ہوتی ہے اور مسلمان چائے خانوں میں قہقہے لگاتا رہتا ہے، مغرب کی اذان ہوتی ہے اور مسلمان سیر وتفریح کرتا رہتا ہے، عشاء کی اذان ہوتی ہے اور مسلمان دنیاوی بحث و مباحثہ میں مست رہتا ہے، اب رات ہوگئی ناجائز تعلقات کی بنیاد پر لڑکے اور لڑکیاں موبائل پر گھنٹوں گھنٹوں باتیں کرنے میں مصروف، بیوی بچوں کے خیال سے منہ موڑ کر ڈھابوں پر کھانا کھانے میں مصروف، اس کے بعد سیریل دیکھنے مصروف رات کا آخری حصہ جو قرب خداوندی پانے کا وقت ہوتا ہے، اللہ کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھانے کا وقت ہوتا ہے، آنکھوں سے آنسو بہانے کا وقت ہوتا ہے، اللہ رب العالمین سے لولگا کر مانگنے کا وقت ہوتا ہے تو نیند کا غلبہ ہوتا ہے جمائی اور انگڑائی آنا شروع ہوجاتی ہے بستر پر گیا اور سوگیا ابھی سویا ہی تھا کہ مسجد سے مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر کی صدائیں بلند کرنے لگا مگر ہم ہیں کہ کھرانٹے مارتے ہوئے سوتے ہیں فجر کی جماعت ہورہی ہے اور ہم سورہے ہیں، روزی تقسیم ہورہی ہے اور ہم سو رہے ہیں یہی ہمارا مشغلہ بن چکا ہے اور اسی وجہ سے آج ہم پوری دنیا میں ذلیل وخوار ہورہے ہیں اسرائیل کی جتنی آبادی ہے اس سے زیادہ مسلمانوں کے پاس مولانا موجود ہیں لیکن پھر بھی اسرائیل نے پوری دنیا کو پریشان کررکھا ہے،، جبکہ مسلمان یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ حالت بیماری میں روزہ معاف ہے، مالک نصاب نہیں تو زکاۃ معاف ہے، استطاعت نہیں ہے تو حج وعمرہ کے لئے بھی نہیں جانا ہے لیکن جنگ کا میدان ہو یا الیکشن کا میدان نماز معاف نہیں، حالت بیماری میں کھڑے ہوکر پڑھنے کی طاقت نہیں تو بیٹھ کر پڑھیں لیکن نماز معاف نہیں، بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے تو لیٹ کر پڑھیں اور اشارے سے پڑھیں لیکن نماز معاف نہیں، پانی نقصان پہنچا سکتا ہے تو تیمم کریں اور نماز پڑھیں گھر پر ہوں یا سفر میں ہوں ہر حال میں نماز پڑھنا ہے اذان ہوگئی تو کام بند کرنا ہے اور نماز پڑھنا ہے صرف کھانا کھاتے وقت اذان ہونے لگی تو کھانا پورا کھانے کی اجازت ہے اور رفع حاجت کے دوران اذان ہونے لگی تو فارغ ہونے کی اجازت ہے دونوں کاموں کو پورا کرکے نماز پڑھنا ہے یعنی نماز ایک ایسی عبادت ہے جو کبھی معاف نہیں لیکن پھر بھی مسجدیں ویران نظر آتی ہیں جبکہ نماز سے غافل رہ کر کوئی دوسری عبادت قابل قبول نہیں ہے،، چاہے امیر ہو یا غریب، سرمایہ دار ہو یا مزدور، عربی ہو یا عجمی، گورا ہو یا کالا، شہر کا ہو یا دیہات کا، محل میں رہنے والا ہو یا جھونپڑی میں، لیڈر ہو یا ووٹر، مسافر ہو یا ڈرائیور، مخمل کے بستر پر سونے والا ہو یا اخبار بچھا کر فٹ پاتھ پر سونے والا ہو موت تو آنی ہی آنی ہے آج نہیں تو کل،، پھر کس بنیاد پر ہم غافل ہیں،، آج سارا بگاڑ مسلمانوں کے اندر، سارا اختلاف مسلمانوں کے اندر، مسلک کے نام پر جھگڑا، فرقہ بندی کے نام پر جھگڑا، ذات برادری کے نام پر جھگڑا، مساجد ومدارس کے نام پر جھگڑا، پڑوسی کا پڑوسی سے جھگڑا، قدم قدم پر مشکلات لڑائی جھگڑا جبکہ حکم تو یہ ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو، متحد رہو اور شیشہ پلائی دیوار بن جاؤ، ایک دوسرے کے خلاف زبان درازی نہ کرو، زمین پر فساد برپا نہ کرو، اپنے جسم کے اعضاء سے کسی دوسرے انسان کے جسم کے اعضاء کو تکلیف نہ پہنچاؤ، پڑوسیوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کرو، کسی کا کچھ بنا نہیں سکتے تو بگاڑنے کی کوشش نہ کرو، اپنے بڑوں کی عزت کرو اور چھوٹوں کے ساتھ پیار ومحبت اور شفقت کا معاملہ کرو یعنی اپنے اخلاق کو بلند رکھو، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور یاد رکھو محبت میں آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں کا بھرم رکھنے والا اللہ ہی ہے دوسرا کوئی نہیں یہی اسلامی تعلیمات ہے اب ہم اپنا محاسبہ کریں کہ اسلام کی تعلیمات پر ہم کتنے عمل پیرا ہیں اور اسلام کی شیتل چھایا میں ہم پورے کے پورے داخل ہیں یا نہیں۔

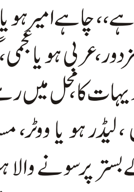

وہ دلنواز ہے لیکن نظرشناس نہیں
مرا علاج مرے چارہ گر کے پاس نہیں

تڑپ رہے ہیں زباں پر کئی سوال مگر
مرے لئے کوئی شایانِ التماس نہیں

ترے جلو میں بھی دل کانپ کانپ اٹھتا ہے
مرے مزاج کو آسودگی بھی راس نہیں

کبھی کبھی جو ترے قرب میں گزارے تھے
اب ان دنوں کا تصور بھی میرے پاس نہیں

گزر رہے ہیں عجب مرحلوں سے دیدہ ودل
سحر کی آس تو ہے زندگی کی آس نہیں

مجھے یہ ڈر ہے تری آرزو نہ مٹ جائے
بہت دنوں سے طبیعت مری اداس نہیں

ناصر کاظمی

کراچی میں جنوری میں فائرنگ کے واقعات میں 42 افراد ہلاک

کراچی - 30 / جنوری - ایم این این - 1 سے 28 جنوری 2025 کے درمیان کراچی، پاکستان میں فائرنگ کے واقعات کی وجہ سے پانچ خواتین سمیت کم از کم 42 افراد ہلاک ہوئے۔ ان واقعات کے دوران پانچ خواتین سمیت مزید 233 افراد زخمی ہوئے، جو شہر کے اندر تشدد میں نمایاں اضافے کو نمایاں کرتا ہے۔ انفائرنگ کی وجوہات کو پولیس حکام نے مختلف عوامل سے منسوب کیا، جن میں جھگڑے، ذاتی انتقام، اور ڈکیتی کی کوششوں کے خلاف مزاحمت شامل ہیں۔ انواقعات میں آوارہ گولیوں اور ہوائی فائرنگ کے واقعات بھی شامل تھے، جسکے نتیجے میں شہری ہلاکتیں ہوئیں، کچھ ہلاکتیں ڈکیتیوں کو روکنے کی کوششوں کے نتیجے میں ہوئیں۔

پاکستان کو میری ٹائم سیکٹر میں سالانہ 5 کھرب روپے کے نقصان کا سامنا

اسلام آباد - 30 / جنوری - ایم این این - غیر استعمال شدہ بندرگاہوں، ٹیکس چوری، بدعنوانی، جعلی بلنگ، افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے غلط استعمال اور ویلیو ایڈیشن کی کمی کی وجہ سے پاکستان کو ملک کے بحری شعبے میں تقریباً 5 کھرب روپے کے سالانہ نقصان کا سامنا ہے۔ ایک باخبر حکومتی ذریعے نے ایک اعلیٰ سطحی ٹاسک فورس کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ زیر استعمال بندرگاہوں پر 3.19 ٹریلین روپے (3,190 بلین روپے) کے خزانے کو نقصان پہنچا، بحری شعبے میں ٹیکس چوری کا حساب لگایا گیا 1.12 ٹریلین روپے (1,120 بلین روپے،) 313 ارب روپے بدعنوانی اور جعلی بلنگ کی وجہ سے ضائع ہوئے، 70 ارب روپے ٹرانس شپمنٹ پر پابندیوں کی وجہ سے (سامان کو ایک بندرگاہ سے دوسری یا وسطی ایشیا اور چین جیسے مقامات پر منتقل کرنے کا عمل،(196 بلین روپے گودام اور ویلیو ایڈیشن کی کمی کی وجہ سے جمع نہیں ہو پاتے جبکہ افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کا غلط استعمال ہوتا ہے جس سے سالانہ 60 ارب روپے کا نقصان ہوا۔ وزیر اعظم کو پہلے ہی پیش کی گئی ٹاسک فورس کی رپورٹ میں اس بات پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ بے پناہ صلاحیتوں اور جیو اسٹریٹجک فوائد کے باوجود پاکستان حقیقی صلاحیتوں سے فائدہ نہیں اٹھا سکا۔ کہا جاتا ہے کہ دنیا کی ٹاپ 60 بندرگاہوں میں کسی بھی ملک کی بندرگاہ کا شمار نہیں ہوتا۔ ذرائع نے بتایا کہ کراچی پورٹ ٹرسٹ کی موجودہ درجہ بندی 61 ویں اور پورٹ قاسم اتھارٹی کی 146 ویں ہے۔

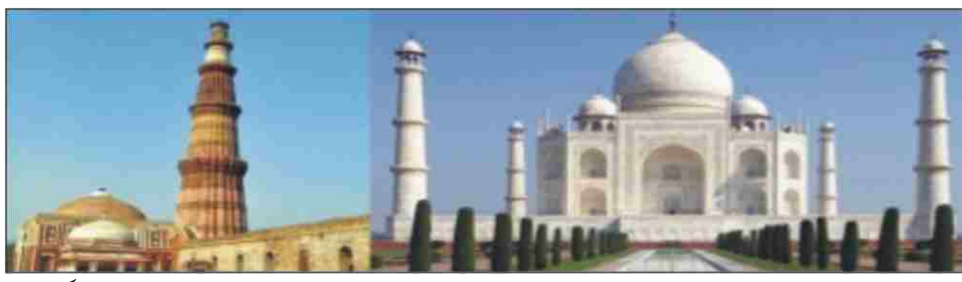

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
31 Jan. 2025

شعبان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کثرتِ عبادات کی نسبت نے بلند مرتبت وفضیلت والا بنادیا

اس میں ناجائز اُمور سے اجتناب اور ان مبارک ساعتوں میں عبادات کے اہتمام کی ترغیب۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

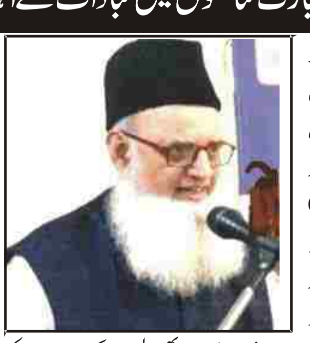

حیدرآباد۔ 30/جنوری (راست) حضرات صحابہ کرامؓ کو جب یہ معلوم ہوا کہ پچھلی قوموں میں بہت سے صالحین اور نیکوکار گزرے ہیں جو سینکڑوں سال اطاعت خداوندی میں گزار کر نیکیوں کی کثرت کے ذریعہ اللہ کے یہاں بلند مرتبہ پر فائز ہوگئے۔ صحابہ کرامؓ نے اپنی عمروں اور ان میں کی جانے والی نیکیوں کا ان سابقین کی نیکیوں سے تقابل کیا تو انہیں ایسا لگا کہ نیکیوں کی دوڑ میں وہ بہت پیچھے رہ گئے۔ یہ سوچ کر ان میں مایوسی چھاگئی جس کا انہوں نے رسول اللہؐ کے سامنے تذکرہ کیا۔ صحابہ کرامؓ کے نیکیاں کمانے میں شوق وولولہ کو دیکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم اور آپؐ کے طفیل امت پر بڑی مہربانی کی اور آپؐ کے ساتھ کو بابرکت بنا کر جن میں ماہِ شعبان بھی ہے ان میں کئے جانے والے اعمال کے اجروثواب میں بے انتہاء اضافہ کیا اور تھوڑی محنت پر لامحدود انعامات کی خوشخبری سنائی، تاکہ اُمتِ محمدیہ کی عمریں کم اور وقت محدود ہونے کے باوجود وہ پچھلی اُمتوں کے نیکوکاروں کا نیکیاں کمانے کے معاملہ میں مقابلہ کرکے سبقت لے جاسکے۔ ماہ شعبان کو رمضان المبارک کا مقدمہ کہا جاتا ہے؛ اس لیے اس ماہ کو بھی بڑی فضیلت حاصل ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی (سابق ماہر کتابت محکمہ آثار قدیمہ، چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویج بیس سنٹر (NCPUL) وفاتوس آگہی (تاریخ اسلام وثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے آن لائن ہفتہ واری انٹراسکول/کالجس مسابقہ جات) حیدرآباد نے کہا: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر حد سے زیادہ مہربان ہے۔ اس کی منجملہ مہربانیوں کے سب سے بڑی مہربانی واحسان یہ ہے کہ اس نے ہر زمانے اور زمین کے ہر خطے میں انبیاء کرامؑ مبعوث فرما کر رشد وہدایت کا انتظام کیا، آخری نبی حضرت محمدؐ کی امت کے درجات کو بلند کرنے کیلئے ایسے مواقع عطا کئے کہ بندۂ مومن ان کی قدر کرتے ہوئے تقرب الی اللہ کا ذریعہ بنتے ہوئے ایسے اعمال بجالاتا ہے جس کا معمول کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کئی گنا زیادہ اجروثواب سے اس کو نوازتے ہوئے رحمت، مغفرت اور برکتوں کی اس پر بارش نازل کرتا ہے اور دلوں میں نیکی کی طرف میلان کے ایسے جذبات پیدا کرتا ہے کہ بندہ اگران قیمتی وانمول ساعتوں کا حق ادا کرے تو اپنی زندگی صحیح رخ پر ڈال سکتا ہے۔ شعبان کا مہینہ بھی ایسی بابرکت ساعتوں میں ہے۔ ماہ رجب کی آمد کے ساتھ ہی آنحضرتؐ خاص طور پر دعا کا اہتمام فرماتے کہ اے ہمارے رب! رجب وشعبان کے مہینوں میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہم کو رمضان تک پہنچادے۔ آنحضرتؐ سال کے دیگر مہینوں کے مقابلے میں ماہ شعبان میں زیادہ روزے رکھتے تھے۔ دریافت کرنے پر ارشاد فرمایا کہ شعبان میں پورے سال کے اعمال اللہ کے حضور پیش ہوتے ہیں، نبی کریمؐ چاہتے تھے کہ جب آپؐ کے اعمال پیش ہوں تو آپؐ روزے سے ہوں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: رمضان کیلئے شعبان کے چاند کا حساب رکھو، یعنی شعبان کی تواریخ کا صحیح صحیح تعین کرو تاکہ آغازِ رمضان میں تاریخ کے معاملہ میں کچھ اُلجھن نہ ہو۔ آپؐ تمام مہینوں میں شعبان کے چاند اور اس کے ایام کو خاص اہتمام سے یاد رکھتے تھے۔ حدیث کے مطابق آنحضرتؐ شعبان کے مہینہ میں جتنا زیادہ روزوں کا اہتمام فرماتے اتنا کسی اور مہینے میں نہیں ہوتا، آپؐ کی اتباع میں صحابہؓ بھی تمام شعبان روزے رکھتے تھے۔ اس خیال کے پیش نظر فرماتا کہ اپنی طاقت کے مطابق نیک کام کیا کرو، اللہ تو ہر نیکی پر ثواب واجر دینے کیلئے تیار ہے، وہ ثواب دینے سے تھکتے نہیں، ایسا نہ ہو کہ ان روزوں کی وجہ سے نڈھال ہوکر رمضان کے فرائض چھوڑ جاؤ۔ ماہِ شعبان اور اس میں واقع ہونے والی پندرھویں شب کی فضیلت اور اس سے متعلق حضرت عائشہؓ کی تفصیلی حدیث ہے جس میں شعبان کی پندرھویں شب میں آنحضرتؐ کی کثرتِ عبادات کو بیان کرتے ہوئے آپؐ کی نماز کی طوالت، سجدوں کی کثرت اور مناجات وگریہ وزاری کی انتہاء کو بتلایا ہے۔ نیز قبرستان جاکر مرحومین کیلئے دُعائے مغفرت کرنے کا تذکرہ بھی ہے۔ حدیث میں بنوکلب کی بکریوں کے بالوں کی مثال کے ذریعہ اس بات کی خوشخبری سنائی گئی ہے کہ ان بکریوں کے بالوں کے برابر ان گنت گناہگاروں کی اس شب میں بخشش ہوتی ہے۔ چند بدنصیب ایسے بھی ہیں جو اس عام مغفرت کے موقعہ پر بھی رحمت ومغفرت سے محروم رہتے ہیں، ان میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنے، آپسی کینہ، رنجش، بغض وعداوت رکھنے والے، والدین کی نافرمانی کرنے، قطع رحمی کرنے اور شراب پینے والے شامل ہیں۔ ان مبارک ساعتوں کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ذات رسولؐ نے ان بیش بہا گھڑی کو ایک پل بھی ضائع کئے بغیر اللہ کے سامنے کھڑے ہوکر گزار دی۔ پھر کس طرح ان قیمتی لمحات کو آتش بازی اور دیگر خرافات کی نذر کیا جاسکتا ہے، دین اسلام ان چیزوں کی اجازت نہیں دیتا اور اللہ اور اس کے رسول کو پسند نہیں۔ شعبان اور شبِ برأت یعنی پندرھویں شب جسے نماز، روزوں عبادات کے ذریعہ افضلیت دی گئی ہے اس میں نیکیاں کمانے کے بجائے ایسے غیرشرعی اعمال میں مصروف ہونا جن کی دین میں کوئی اصل نہیں اللہ کی ناراضگی کا سبب بن سکتا ہے۔

تھانے کلکٹریٹ میں پونے کے 3,662 فلیٹوں کی قرعہ اندازی کا شفاف عمل مکمل

نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی موجودگی میں تقریب، مستحقین کے چہرے خوشی سے روشن

تھانے:30/جنوری: (آفتاب شیخ) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی موجودگی میں تھانے ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے کمیٹی ہال میں پونے ہاؤسنگ ایریا ڈیولپمنٹ بورڈ کی جانب سے 3,662 فلیٹوں کی کمپیوٹرائزڈ لاٹری کا عمل مکمل کیا گیا۔ یہ قرعہ اندازی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقد کی گئی، جس میں بڑی تعداد میں درخواست دہندگان نے شرکت کی۔ اس موقع پر پونے ہاؤسنگ ایریا ڈیولپمنٹ بورڈ کے چیئرمین شیواجی راؤ آڈھل راؤ پاٹل، مہاڈا کے وائس چیئرمین اور سی ای او سنجیو جیسوال، تھانے کے ضلع کلکٹر اشوک شنگارے، تھانے میونسپل کمشنر سوربھ راؤ اور تھانے ضلع پریشد کے سی ای او روہن گھوگے موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا کہ حکومت سستے اور معیاری مکانات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے تاکہ عام شہریوں کو بہتر رہائشی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے مہاڈا (MHADA) کی اسکیموں کو شفاف اور مستحقین کے حق میں فائدہ مند قرار دیا اور کہا کہ کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی کے ذریعے بدعنوانی کا مکمل خاتمہ ممکن ہوا ہے۔ مہاڈا کے نائب صدر سنجیو جیسوال نے کہا کہ قرعہ اندازی شفاف اور مکمل ڈیجیٹل عمل کے تحت ہوئی ہے، جس میں بدعنوانی یا بے قاعدگیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلیٹس کی الاٹمنٹ مقررہ اصولوں کے مطابق کی جارہی ہے تاکہ ہر مستحق کو اس کا حق مل سکے۔ ضلع کلکٹر اشوک شنگارے نے اس اقدام کو تھانے اور پونے جیسے شہری علاقوں میں سستی ہاؤسنگ اسکیموں کے فروغ کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ تقریب میں موجود عہدیداروں اور اسٹیک ہولڈروں نے حکومت کی رہائشی اسکیموں کو سراہا، جبکہ مستحقین کے چہروں پر مسرت نمایاں تھی کیونکہ یہ اسکیم ان کے لیے اپنا گھر حاصل کرنے کا خواب پورا کرنے کا ایک سنہری موقع لے کر آئی ہے۔

انڈین اوورسیز کانگریس کے صدر، کوکن اور قطر کی اہم تعلیمی، سماجی وادبی

شخصیت عبدالکریم چوگلے کا انتقال، ممبئی میں سپرد خاک

ممبئی، 29 جنوری: انڈین اوورسیز کانگریس کے صدر اور کوکن اور قطر کی اہم تعلیمی، صنعتی، سماجی وادبی شخصیت عبدالکریم چوگلے آج صبح یہاں 77 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ چوگلے نے کوکن سمیت مہاراشٹر اور قطر میں تعلیمی میدان اہم خدمات انجام دی اور انہوں نے اُردو زبان کے فروغ اور تشہیر کے لیے قطر اور ممبئی سمیت مہاراشٹر میں کئی اہم ادارے قائم کیے۔ اردو سے متعلقہ اردو ادب میں 24 کتابیں شائع کیں۔ انہیں صدر جمہوریہ ہند نے پرواسی بھارتیہ کے اعزاز سے بھی نوازا تھا۔ آج بعد نماز عصران کی تدفین چار بنگلہ مسلم قبرستان میں عمل میں آئی، اس موقع پر شہر اور بیرون شہر کے عمائدین، تعلیمی، سماجی، ادبی اور دینی اداروں اور تنظیموں سے وابستہ عہدیداران نے شرکت کی۔ تنظیم۔ والدین کے روح رواں اور کوکن بینک کے سابق چیئرمین علی ایم شمسی، ڈاکٹر خلیل مقادم، سابق ایم ایل اے بھائی جگتاپ، اوڑں کوکنی برادری سے وابستہ معززین شریک ہوئے۔ حسن چوگلے فی الحال ممبئی آئے ہوئے تھے اور علالت کے باوجود رسالہ گل بوٹے کے پروگرام جشن بچپن میں شریک ہوئے، مرحوم پسماندگان میں اہلیہ، چار بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ ان۔ کی پہلی بیوی کا انتقال ہوگیا تھا اور دوسری بیوی سے دو بیٹے تھے۔ دوخود نوشتیں زندگی کے نقوش اور لمحے لکھی تھی۔ پہلے کوکنی تھے جنہیں 2012 میں جے پور میں صدر ہند کی طرف سے پرواسی بھارتی سمن ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ گزشتہ 45 سال سے قطر میں مقیم تھے۔ وہ چار عشرے سے ہندوستانی سفارت خانے کے ساتھ ہندوستانیوں کی فلاح وبہبود کے لیے بھی سرگرم رہے۔ دوحہ میں تین اسکول کی بنیاد ڈالی جسمیں تقریبا ۱۵ ہزار طلباء تعلم حاصل کررہے ہیں۔ چند سال قبل انھوں دوحہ میں پونے یونیورسٹی کی برانچ قائم کی جواب وہاں یونیورسٹی کا درجہ مل چکا ہے جس سے ہندوستان کے ان بچوں کی بہت فائدہ ہونے جارہا ہے جبھی بصورت دیگر بارہو ہیں۔ کے بعد ہندوستان کو جانا پڑتا تھا وہ مسئلہ حل ہوگیا۔ کوکن وممبئی کے کئی اداروں سے وابستگی رہی۔ انجمن اسلام ممبئی کے رکن رہے۔ حسن چوگلے کا شمار ۱۰۰ گلوبل انڈین میں ہوتا ہے جس کی باقاعدہ انھیں بند بھی عطا کی گئی تھی۔ ان کے لواحقین میں بیوی، دولڑکے ایک لڑکی اور دو بھائی ایک بہن اور بہت بڑا خاندان شامل تھے منیجنگ ڈائریکٹر، عماد گروپ آف کمپنیز اور قطر میں سیکسیس (مہمان نوازی) گروپ کے چیئرمین بھی تھے جبکہ انڈین بزنس اینڈ پروفیشنل کونسل، ہندوستانی ثقافتی مرکز، انڈین کمیونٹی بینوولنٹ فورم اورانڈین اسپورٹس سینٹرڈی پی ایس گروپ آف انسٹی ٹیوشنز، کنگاروکڈا، ماڈرن انڈین اسکول، مونارک انٹرنیشنل اسکول اور MIE-SPPU انسٹی ٹیوٹ آف ہائر ایجوکیشن (پونے یونیورسٹی) کے بانی تھے، چیرمین، آئیڈیل فاؤنڈیشن ممبئی، کوکن سرونگین اتکرش منڈل، انجمن محبین اردو، بزم اردو قطر، صدف انٹرنیشنل، حلقہ احباب قطر اور کوکن سوشل فورم کے روح رواں تھے۔ دوسوانح عمری، ”زندگی کے نقوش“ 2012 اور ”زندگی کے لمحات“ 2014 ان کی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے تمام حصوں کی بہت سی ممتاز شخصیات کے ذریعہ لکھے گئے مضامین کے ساتھ نوجوان اور آنے والی نسل کے لیے ایک متاثر کن اشاعت ہیں۔ ڈابھول میں تعلیمی اداروں کے انچارج اور مشہورفن کار کمال ماندلیکر نے کہا کہ حسن بھائی کے انتقال کی خبر میرے لیے قیامت سے کام نہیں۔ میرے مربی، میرے سرپرست اور ایک اچھے دوست جو آج نہیں رہے۔ کوکن میں ان کے جتنے بھی تعلیمی کام ہیں، اُس کی ذمہ داری مجھے دے رکھی ہے، جس میں دابھول میں کے ٹی ایف اور آئی ٹی آئی پروگرام فراہم کرنا شامل ہے۔ میں نے اپنا مرشد کھودیا۔ جس کی کمی کبھی پوری نہیں ہوسکتی۔ سلیم۔ الوارے نے کہا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں جو کارنمائے انجام دیئے ہیں، وہ قابل ذکر ہیں۔ نوجوانوں کو ان کے نقش قدم چلیں۔ صحافی فاروق سید نے بھی ان کے انتقال پر گہرے غم ورنج کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کی ادبی خدمات کو بھلایا نہیں جاسکے گا۔

اردو یونیورسٹی میں مہارشی آگستھیہ کی خدمات پر ورکشاپ

حیدرآباد، 30 جنوری (پریس نوٹ) آگستھیہ مہارشی سات رشیوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے اپنی تعلیمات کے ذریعہ ہندوستان کو ایک لڑی میں پرویا اور سارے دیش واسیوں کو اتحاد واتفاق کا درس دیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اے راملو، سابق صدر شعبۂ سنسکرت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کیا۔ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈین بہبودی طلبہ کی جانب سے ثقافتی سرگرمی مرکز میں منعقدہ پروگرام میں ”سنت آگستھیہ اور ان کی خدمات“ کے موضوع پر مخاطب تھے۔ پروفیسر راملو نے مزید کہا کہ جب بھی ہم آہنگی میں کمی آئی اور نفاق بڑھا ہمارا ملک کمزور ہوا۔ مہارشی آگستھیہ نے تین سو منتروں کا درشن کیا۔ انھوں نے استرودیا (علم حرب) میں ایک نئے مارشل آرٹ کی ایجاد کی۔ انہوں نے طب کی ایک نئی شاخ سِدھ کا آغاز کیا۔ انھوں نے سنسکرت میں اگستھیہ سنہتا لکھی۔ تمل زبان کی پہلی قواعد لکھی۔ یہ تمل زبان کی پہلی کتاب ہے۔ ان کی تخلیقات انسانیت کا درس دیتی ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی تہذیب وثقافت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ابتدا سے ہی کثیرلسانی رہا ہے۔ ہندوستانی تہذیب متنوع پہلوؤں کی حامل ہے۔ ہم تمام زبانوں کا یکساں احترام کرتے ہیں۔ یوجی سی کا کہنا ہے کہ اس ملک کی تمام زبانیں قومی زبانیں ہیں۔ ہرزبان میں سرسوتی براجمان ہیں۔ زبان، تہذیب یا ثقافت الگ ہے لیکن ہمارا مقصد ایک ہے۔ یوجی سی اسی مقصد کی تکمیل میں مصروف ہے۔ کوئی آریہ ہے، کوئی دراوڑ ہے لیکن ہم سب ہندوستانی ہیں۔ عصمت فاطمہ اسسٹنٹ پروفیسر نے اس پروگرام کی کوآرڈینیٹر تھیں۔ پروفیسر کرن سنگھ اتوال، شعبہ ہندی، مانو نے مہمان مقرر کا تعارف کرایا۔ ابتداء میں جوائنٹ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے افتتاحی کلمات کہے۔ اس ورکشاپ میں ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، مختلف شعبوں کے اساتذہ اور طلباء وطالبات نے کثیر تعداد شرکت کی۔

احمد فراز

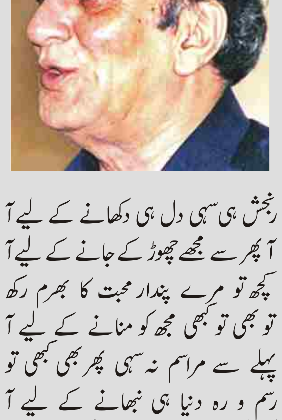

رنجش ہی سہی دل ہی دکھانے کے لیے آ
آ پھر سے مجھے چھوڑ کے جانے کے لیے آ
کچھ تو مرے پندار محبت کا بھرم رکھ
تو بھی تو کبھی مجھ کو منانے کے لیے آ
پہلے سے مراسم نہ سہی پھر بھی کبھی تو
رسم و رہ دنیا ہی نبھانے کے لیے آ
کس کس کو بتائیں گے جدائی کا سبب ہم
تو مجھ سے خفا ہے تو زمانے کے لیے آ
اک عمر سے ہوں لذت گریہ سے بھی محروم
اے راحت جاں مجھ کو رلانے کے لیے آ
اب تک دل خوش فہم کو تجھ سے ہیں امیدیں
یہ آخری شمعیں بھی بجھانے کے لیے آ

راوت مہ نور کی سی ای ٹی لا میں شاندار کامیابی!

پالگھر :30/جنوری (رپورٹ: محمد حسین ساحل) منور سے قریب ٹین گاوں کی ایک ہونہار اور ذہین لڑکی مہ نور بابو راوت نے سی ای ٹی لا میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ مہ نور نے Second Highest Rank حاصل کیا۔ یعنی 750 مارکس میں سے 708 مارکس حاصل کیے۔ اس کامیابی سے لگتا ہے کہ مہ نور کا مستقبل روشن ہے۔ مہ نور کو اس کامیابی پر مبارک بادی کے فون بھی آرہے ہیں۔ اللہ انھیں زندگی میں اسی طرح کامیابی نصیب کرے۔ یہ بات حقیقت ہے کہ انسان اگر دل لگا کر محنت کرے تو کامیابی اس کے قدموں میں ہوتی ہے۔

واقف کہاں زمانہ ہماری اڑان سے
وہ اور تھے جو ہار گئے آسمان سے

بارسی ٹاکلی، ضلع پریشد اردو گرلز اسکول میں ثقافتی پروگرام

اکولہ:30/جنوری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے بارسی ٹاکلی شہر میں واقع ضلع پریشد اردو گرلز اسکول میں یوم جمہوریہ کے موقع پر اسکول کے صدر مدرس قاضی رضوان الدین کے ہاتھوں رسم پرچم کشائی ادا کی گئی اجتماعی راشٹریہ گیت کے بعد اسکول گارڈن میں رنگارنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا، اول تا پنجم جماعت کے معصوم طلباء وطالبات نے، تقاریر، حب الوطنی گیت، ڈرامے، ایکشن گیت، سے اپنی اداکاریوں کے جوہر دکھاتے ہوئے حاضرین کا دل جیت لیا، ثقافتی پروگرام کے آغاز سے اختتام تک تالیوں کی گونج، واہ واہی کے نعروں کے ذریعے حاضرین نے طلباء کی ادنی کاوشوں کو خُوب سراہا، پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے اسکول کے صدر مدرس رضوان الدین قاضی اوران کے معاون مدرسین میں جناب خلیل، ارجمند باجی، محترمہ سلمٰی باجی اور حناء باجی کے ساتھ ساتھ، محمد شاکر ہارونی سر نے اپنا قیمتی تعاون پیش کیا آخر میں اظہارِ تشکّر کے بعد پروگرام اختتام پذیر رہا۔

ڈیپ سیک اے آئی: ایغور سنسرشپ اور پروپیگنڈے پر عالمی غم وغصہ

سنکیانگ۔ 30/جنوری۔ ایم این این۔ چین کا نیا تیار کردہ اے آئی پلیٹ فارم، ڈیپ سیک، حساس معلومات کو سنسر کرنے، خاص طور پر اویغور آبادی کے حوالے سے، اور ریاستی پروپیگنڈے کو فروغ دینے میں اپنے کردار کے لیے شدید عالمی تنقید کا سامنا کر رہا ہے۔ چین کے اندر سرورز پر ڈیپ سیک کے جارحانہ طور پر ذاتی ڈیٹا، بشمول آئی پی ایڈریسز اور گفتگو کی سرگزشت کو جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا گیا ہے، جس سے چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کی جانب سے ممکنہ بدسلوکی کا خدشہ پیدا ہوا ہے۔ ناقدین، بشمول انسانی حقوق کے کارکنان اور ڈیجیٹل قانون کے ماہرین، ڈیپ سیک کے سنکیانگ میں چین کے اقدامات کو نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم کے طور پر تسلیم کرنے سے انکار پر روشنی ڈالتے ہیں، بجائے اس کے کہ چینی حکومت کے بیانیے کے مطابق بھاری اسکرپٹ والے جوابات فراہم کریں۔ مہم برائے اویغور اور دیگر تنظیموں نے ڈیپ سیک کی مذمت کی ہے، سنسرشپ، نگرانی، اور ڈیجیٹل بین الاقوامی جبر کی سہولت کے لیے اس کی صلاحیت پر زور دیتے ہوئے، بین الاقوامی برادری سے اس بڑھتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کے لیے زور دیا ہے۔ ماہرین سلامتی کے خطرات کو کم کرنے اور چینی API پر انحصار کو روکنے کے لیے ڈیپ سیک کے اوپن سورس فریم ورک کو سچے ڈیٹا کے ساتھ دوبارہ تربیت دینے کا مشورہ دیتے ہیں، جبر کے اس طرح کے ٹولز کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک مضبوط بین الاقوامی ردعمل کی وکالت کرتے ہیں۔

گیلین بیری سنڈروم (جی بی ایس)

مہاراشٹر میں سنگین صورتحال کا خدشہ، صحت کے نظام میں فوری ہم آہنگی کی ضرورت

اسپیشل اسٹوری (آفتاب شیخ)

مہاراشٹر میں گیلین بیری سنڈروم (GBS) کے معاملات میں اچانک اضافہ نے محکمہ صحت کو چوکنا کردیا ہے۔ اس سنگین اعصابی بیماری کے کئی مریض پونے کے کھڑکواسلا، نانڈیڑ شہر، نانڈیڑ گاؤں اور کرکت واڑی جیسے علاقوں میں پائے گئے ہیں، جس کے بعد محکمہ صحت اور میونسپل کارپوریشن کو مربوط کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اسے سنگین صحت کی ہنگامی صورتحال پر غور کرتے ہوئے، ریاستی حکومت نے سرکاری اسپتالوں میں خصوصی طبی انتظامات کرنے اور متاثرہ علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی ہیں۔

گیلین بیری سنڈروم (GBS):

ایک سنگین حالت اور اس کی اہم علامات

گیلین بیری سنڈروم (GBS) ایک سنگین اعصابی بیماری ہے جس میں جسم کا مدافعتی نظام اپنے اعصابی نظام پر حملہ کرتا ہے۔ یہ حالت عام طور پر وائرل یا بیکٹیریل انفیکشن کے بعد ہوتی ہے۔ جی بی ایس کی اہم علامات میں ٹانگوں اور ہاتھوں میں کمزوری، جھنجھناہٹ اور سانس لینے میں دشواری شامل ہیں۔ مریضوں کو ہڈیوں اور پٹھوں میں درد اور توازن کے مسائل کا بھی سامنا ہوسکتا ہے۔ اگر اس بیماری کی شناخت اور علاج میں تاخیر کی جائے تو یہ حالت تیزی سے بگڑ سکتی ہے اور سنگین نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔ تاہم اگر بروقت علاج کیا جائے تو زیادہ تر مریض صحت یاب ہوسکتے ہیں۔ ماہرین صحت نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ جی بی ایس کی علامات کو نظرانداز نہ کریں اور کسی بھی مشتبہ علامات پر جلد از جلد طبی مشورہ لیں۔

کیا آلودہ پانی سے انفیکشن پھیلتا ہے؟ حکومت الرٹ

تحقیقات میں یہ سامنے آیا ہے کہ زیادہ تر متاثرہ مریضوں نے حال ہی میں آلودہ پانی پیا تھا۔ ابتدائی تحقیقات میں آلودہ پانی کو اس بیماری کے پھیلاؤ کی بڑی وجہ قرار دیا جارہا ہے۔ طبی تعلیم کی وزیر مملکت مادھوری میساڑ نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے اور پونے میونسپل کارپوریشن، محکمہ صحت اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسیوں کو مل کر کام کرنے کی ہدایت دی ہے۔

ریاستی حکومت کی طرف سے ہنگامی کارروائی

پونے میونسپل کارپوریشن کے کملا نہرو اسپتال میں جی بی ایس کے علاج کے لیے ایک خصوصی وارڈ قائم کیا گیا ہے۔ مریضوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے طبی امدادی فنڈ کی حد 1 لاکھ روپے سے بڑھا کر 2 لاکھ روپے کردی گئی ہے۔ حکومت نے جی بی ایس معاملات کی نگرانی کے لیے ایک نوڈل افسر مقرر کیا ہے اور IVIG انجیکشن سمیت ضروری ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے حکومت اب تک 65 ہزار گھرانوں کا سروے مکمل کرچکی ہے اور پانی کے معیار کو جانچنے کے لیے خصوصی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔

شہریوں کو بیماری سے بچنے کے لیے چوکس رہنے کی اپیل

وزیر مملکت مادھوری میساڑ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ گھبرانے کے بجائے چوکس رہیں اور ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ ابلا ہوا پانی پینا لازمی قرار دیا جائے اور کسی بھی مشتبہ علامات (کمزوری، ہاتھ پاؤں میں جلن، سانس لینے میں دشواری) کی صورت میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رابطہ کیا جائے۔

حکومتی کوششوں کے باوجود چیلنجز بدستور موجود ہیں

تاہم اس خصوصی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ کئی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے حوالے سے اب بھی غیر یقینی صورتحال ہے۔ کچھ متاثرہ مریضوں اور ان کے لواحقین نے بتایا کہ محکمہ صحت کی کارروائی اب تک سست روی کا شکار ہے اور کئی مقامات پر آگاہی مہم کا فقدان ہے۔ ریاستی حکومت کی ہدایات کے باوجود، محکمہ صحت کے نظام کے تال میل میں مزید بہتری کی ضرورت ہے۔ ہم اس صورتحال کی نگرانی کرتے رہیں گے اور صحت کے اس بحران سے متعلق اہم معلومات فراہم کرتے رہیں گے۔

پی ٹی آئی 8 فروری کو ”یوم سیاہ“ کے طور پر منائے گی

عوام کے مینڈیٹ کی مبینہ چوری" پر، ریلی کی اجازت مانگی

لاہور۔ 30/جنوری۔ ایم این این۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی رہنما عالیہ حمزہ نے بدھ کے روز کہا کہ عوام کا مینڈیٹ چوری کیا گیا اور پی ٹی آئی 8 فروری کو یوم سیاہ کے طور پر منانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ سماء ٹی وی کے مطابق پی ٹی آئی نے 8 فروری کو گریٹر اقبال پارک (مینار پاکستان) پر جلسے کی اجازت کے لیے لاہور کے ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) کے دفتر میں باضابطہ طور پر درخواست جمع کرائی ہے۔ درخواست پی ٹی آئی رہنما عالیہ حمزہ نے دائر کی تھی۔ دوسری سیاسی جماعتوں کی طرح عوامی اجتماعات منعقد کرنے کے پارٹی کے حق کو اجاگر کرتا ہے۔ سماء ٹی وی نے عالیہ حمزہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 8 فروری کا دن ”عوام کے مینڈیٹ کی چوری“ کا دن ہے اور پی ٹی آئی اس دن کو ”یوم سیاہ“ کے طور پر منانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ انہوں نے جب بھی پی ٹی آئی ریلیوں اور احتجاج کا اعلان کرتی ہے تو بار بار دفعہ 144 کے نفاذ پر تنقید کی، سوال کیا کہ دوسری جماعتوں کو منظوری کیوں ملتی ہے جبکہ پی ٹی آئی کو پابندیوں کا سامنا ہے۔ مینار پاکستان پر جلسے کی اجازت ہر جماعت کو ملتی ہے تو ہمیں کیوں نہیں؟ عالیہ حمزہ نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی اس دن کو ملک بھر میں یوم سیاہ کے طور پر منائے گی، چاہے حکام اجازت نہ دیں۔ دریں اثناء قیادت نے کارکنوں کو پاور شو کی ابتدائی تیاریاں شروع کرنے کی ہدایت کی ہے۔ سماء ٹی وی کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر انتظامیہ نے ان کی درخواست مسترد کردی تو فریق مداخلت کے لیے عدالت سے رجوع کرے گا۔ حال ہی میں، پی ٹی آئی خیبرپختونخوا کے صدر جنید اکبر نے حکومت کی جانب سے سیاسی کشیدگی کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کے عزم میں کمی پر پاکستان مسلم لیگ نواز کی قیادت والے اتحاد کے خلاف ملک گیر مہم شروع کرنے کا انتباہ دیا۔ اطلاع دی ایک مقامی ٹی وی نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے اکبر نے کہا کہ حکومت کے ساتھ مذاکرات پر اپوزیشن کی رضامندی کو کمزوری کی علامت کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ ان کے یہ ریمارکس اس وقت سامنے آئے جب پی ٹی آئی نے منگل کو مسلم لیگ (ن) کی زیر قیادت مخلوط حکومت کے ساتھ مذاکرات کے چوتھے دور میں شرکت نہ کی، جس سے مذاکراتی عمل کو مؤثر طریقے سے روک دیا گیا۔

حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا گرلس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں جشن یوم جمہوریہ

مالیگاؤں:30/جنوری: /26 جنوری بروز اتوار 2025ء کو 76/واں یوم جمہوریہ بڑے ہی تزک واہتمام سے منایا گیا۔ اسکول ہٰذا کے پرنسپال انصاری اعجاز احمد سر کے ہاتھوں رسم پرچم کشائی عمل میں آئی۔ پروگرام کی ابتدا قرآن پاک کی تلاوت سے ہوئی۔ حمد ونعت کا نذرانہ پیش کیا گیا۔ صدارت کے فرائض اسکول ہٰذا کے پریسیڈنٹ الحاج شیخ عبدالوہاب عبدالرزاق سر صاحب چیئرمن و فاؤنڈر ڈی لائٹ ایجوکیشنل اسپورٹس اینڈ ویلفیئر سوسائٹی مالیگاؤں نے بحسن خوبی نبھائی۔ مہمانان کرام میں ڈاکٹر سنیتا بورے ہیلتھ آفیسر MBBS اور سرلا واگ مارے میڈمس نے اسٹیج کو زینت بخشی۔ استقبالیہ گیت پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر سنیتا بورے نے بیٹی پڑھاؤ، بیٹی بچاؤ طالبات کو بیٹی کی اہمیت اور عظمت ان کی پڑھائی پر خاص توجہ دینے کے لیے کہا۔ اغراض ومقاصد میں پرنسپل اعجاز سر نے مجاہد آزادی مولانا محمد حسین مدنیؒ کی قربانیوں کا تذکرہ کیا اور انھیں خراج عقیدت پیش کیا۔ جماعت پانچویں کی طالبہ عافیہ اعجاز احمد نے انگریزی میں تقریر پیش کی۔ اردو اور مراٹھی تقریریں بھی پیش کی گئی۔ نظامت کے فرائض عتیق سر نے بہ حسن خوبی انجام دی۔ خطبۂ صدارت میں صدر صاحب نے کہا کہ ہمارا ملک ایک جمہوری اور آزاد ملک ہے۔ اس آزاد ہندوستان میں بسنے والے تمام مذاہب کے ماننے والوں کو یکساں حقوق حاصل ہے۔ پروگرام میں شریک تمام طالبات کو شرینی تقسیم کی گئی۔ بعدازاں صدر صاحب کی اجازت سے بلال سر کے رسم وشکریے کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ شعبۂ نشرواشاعت (حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا گرلس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج) مالیگاؤں۔

پاکستان میں طبی امداد کے لیے منتقل کیے گئے 68 قیدی انتقال کر گئے

لاہور۔ 30/جنوری۔ ایم این این۔ محکمہ داخلہ پنجاب نے انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ سال مختلف صوبائی جیلوں سے لاہور منتقل کیے گئے 68 قیدی انتقال کر گئے۔ محکمہ کے ترجمان کے مطابق، قیدیوں کو تشویشناک حالت کے باعث لاہور کے معروف ہسپتالوں میں منتقل کردیا گیا ہے۔ ترجمان نے یقین دلایا کہ تمام اموات پہلے سے موجود طبی حالات کا نتیجہ تھیں اور ڈسٹرکٹ اور سیشن ججوں کی ہدایت کے تحت مکمل تفتیش کی گئی۔ تشدد کی وجہ سے کوئی موت نہیں ہوئی۔ ہر موت کے لیے پوسٹ مارٹم کے معائنے اور باضابطہ پوچھ گچھ کی گئی، اور لاشوں کو مناسب طریقہ کار کے بعد اہل خانہ کے حوالے کردیا گیا۔ محکمہ نے واضح کیا کہ علاج کے لیے لاہور منتقل کیے گئے قیدیوں میں شہر کی سرکاری جیل کی آبادی شامل ہے۔ جبکہ حکام نے قیدیوں کو بہتر صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کی کوششوں پر روشنی ڈالی، وسیع اعداد وشمار ایک پریشان کن تصویر پیش کرتے ہیں۔ جسٹس پروجیکٹ پاکستان (جے پی پی) کی ایک حالیہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پاکستان کی جیلیں اپنی سرکاری گنجائش کے 152.2 فیصد پر کام کرتی ہیں، کچھ سہولیات 300 فیصد سے زیادہ ہیں۔ پنجاب میں ملک کے قیدیوں کی اکثریت ہے، 61,813 قیدیوں کے ساتھ صرف 37,217 افراد کے لیے بنائی گئی سہولیات میں 173.6 فیصد زیادہ گنجائش ہے۔ اس بحران کو مزید پیچیدہ کرتے ہوئے، قومی جیل کی 73.41 فیصد آبادی زیرسماعت قیدیوں پر مشتمل ہے، جو کہ عالمی اوسط 27 فیصد سے کہیں زیادہ ہے، جو عدالتی عمل میں تاخیر اور ضمانت کے غیرموثر نظام کی عکاسی کرتا ہے۔ جے پی پی کی رپورٹ نے منشیات سے متعلق جرائم کی قید میں غیر متناسب اضافے کو بھی اجاگر کیا۔ کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹینسز ایکٹ کے تحت زیر حراست 3 6 7 ,23 قیدیوں میں سے، پنجاب 331,13 مقدمات کے ساتھ سرفہرست ہے۔

ناندیڑ ضلع کے 703 کروڑ کے مجوزہ منصوبے کی منظوری

نگران وزیر اتول ساوے کی صدارت میں ضلع منصوبہ کمیٹی کا اجلاس

ناندیڑ، 30 جنوری: ناندیڑ ضلع کی 2025-26 کے سالانہ منصوبے کے 703 کروڑ کے مجوزہ منصوبے کو آج ضلع منصوبہ کمیٹی نے منظوری دے دی۔ نگران وزیر اتول ساوے کی صدارت میں آج ضلع منصوبہ کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ آج کے اجلاس میں سابق وزیر اعلیٰ اور رکن پارلیمنٹ اشوک چوہان، بالا صاحب ٹھاکرے ہرِدرا ریسرچ سینٹر کے صدر ہیمانت پاٹل، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر اجیت گوپچڑے، رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان، ایم ایل اے پرتاپ پاٹل چکھلیکر، ایم ایل اے بھیمراؤ کیرام، ایم ایل اے ڈاکٹر تشار رٹھوڑ، ایم ایل اے بالاجی کلینکر، ایم ایل اے جیتیش انتاپورکر، ایم ایل اے بابوراؤ قدم کوہلکر، ایم ایل اے آنند پاٹل بونڈھارکر، ایم ایل اے سریجا چوہان، چیف سیکرٹری اور ناندیڑ ضلع کے نگران سیکرٹری محترمہ رادھیکا رستوگی، ڈسٹرکٹ کلکٹر ابھجیت راوت، چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئی فوڑے، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کلکٹر اور پروجیکٹ آفیسر محترمہ کاویلی میگھنا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر پانڈورنگ بورگاونکر، رہائشی نائب ضلع کلکٹر مہیش وڈ ڈکر، ضلع منصوبہ آفیسر سدھاکر آڈے، اور دیگر موجود تھے۔ نگران وزیر اتول ساوے نے اجلاس میں وعدہ کیا کہ ناندیڑ ضلع کی 2025-26 کے 703 کروڑ کی حد میں اضافہ کی سفارش ریاستی سطحی اجلاس میں کی جائے گی۔ ساتھ ہی 2024-25 کے 749 کروڑ کی منظور شدہ منصوبے میں 100% خرچ کرنے کی ہدایات دیں۔ حکومت نے 703 کروڑ کی مالی حد مقرر کی ہے، جبکہ مختلف محکموں نے 1772 کروڑ کی مانگ کی ہے۔ وزارت سطح پر مالیاتی اور منصوبہ بندی کے وزیروں کی رہنمائی میں ریاستی سطح پر اجلاس ہو گا۔ اس میں حکومت کی مقرر کردہ حد اور حقیقی مانگ کی بنیاد پر ضلع کا 2025-26 کا منصوبہ طے ہو گا۔ نگران وزیر اتول ساوے نے واضح کیا کہ اس منصوبے میں ضلع کی نظامت کی مجوزہ مانگ کے مطابق فنڈز حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ مالیاتی محکمہ نے جنرل، شیڈولڈ کاسٹ اسکیمز، قبائلی اسکیمز، ان تینوں حصوں کے لئے 2025-26 کے مالی سال کے لئے 703 کروڑ کی مالی حد مقرر کی ہے۔ ضلع کی نظامت نے تقریباً 1772 کروڑ کی مانگ کی ہے۔

کلاس 12 ویں اور کلاس 10 ویں کے امتحانات

کاپی فری مہم کے آپریشن میں جزوی تبدیلیاں

ناندیڑ:30 جنوری:(ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن فروری-مارچ 2025 میں 12 ویں کا امتحان 11 فروری سے 18 مارچ تک۔10 ویں کے امتحانات 21 فروری سے 17 مارچ 2025 تک پونے، ناگپور، چھترپتی سمبھاجی نگر، ممبئی، کولہاپور، امراوتی، ناسک، لاتور اور کونکن کے زونل بورڈز کے ذریعے منعقد کیے گئے ہیں۔17 جنوری کو لکھے گئے خط میں بتایا گیا کہ تمام امتحانی مراکز پر سینٹر ڈائریکٹرز، سپروائزرز اور امتحان سے متعلقہ افراد کی تقرری دیگر اسکولوں اور ہائیر سیکنڈری اسکولوں کے اساتذہ اور عملے کے علاوہ اساتذہ اور عملے سے کی جائے گی۔ مذکورہ مراکز میں شامل اسکول۔ تاہم اس فیصلے پر عوامی نمائندوں، اساتذہ کی مختلف انجمنوں اور ادارہ انتظامیہ کی تنظیموں نے اعتراضات اٹھائے ہیں۔ اس لیے اس فیصلے میں جزوی تبدیلی کی جارہی ہے اور فروری تا مارچ 2025 کی تاریخوں پر نظرثانی کی جارہی ہے۔12 ویں اور وغیرہ دسویں کا امتحان صحت مند ماحول میں منعقد کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جائیں گے۔کورونا کے دور میں 2021 اور 2022 کے دو امتحانات کو چھوڑ کر ان امتحانی مراکز پر سینٹر ڈائریکٹرز، سپروائزرز اور امتحان سے متعلق افراد کی تقرری جہاں گزشتہ 5 سال یعنی فروری-مارچ 2018 کے امتحانات میں بدنیتی کے کیسز پائے گئے ہیں۔2019، 2020، 2023 اور 2024 کو مذکورہ مراکز میں شامل کیا جائے گا، اس میں شامل اسکول کے اساتذہ اور عملے کے علاوہ دیگر اسکولوں اور ہائیر سیکنڈری اسکولوں کے اساتذہ سے بھی انتخاب کیا جائے گا۔فروری-مارچ 2025، وغیرہ۔ دسویں اور وغیرہ۔ آئندہ سال سے بارہویں کے امتحانات میں جہاں بے ضابطگیوں کے کیسز پائے گئے ان امتحانی مراکز کی ایکریڈیشن کو مستقل طور پر منسوخ کرنے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ ضلع کلکٹر اور ڈسٹرکٹ ویجیلنس کمیٹی کے چیئرمین کو ان کے متعلقہ اضلاع میں اس کی اطلاع دی جائے گی۔ دسویں اور وغیرہ۔12 ویں کے امتحان کے شفاف انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضرورت کے مطابق منصوبہ بندی کی گنجائش ہوگی۔ایجوکیشن آفیسر (سیکنڈری)، ممبر سکریٹری ویجیلنس کمیٹی، ڈویژنل بورڈز نے، ڈسٹرکٹ کلکٹر اور ڈسٹرکٹ ویجیلنس کمیٹی کے چیئرمین کے ساتھ مل کر، تمام ڈویژنل بورڈز اور تمام متعلقہ اداروں کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کارروائی کرنے کے بارے میں مطلع کیا ہے کہ ایک کل وقتی سیٹنگ اسکواڈ ہوگا۔امتحان کی مدت کے دوران ہر امتحانی مرکز پر کام کرنا، ریاستی بورڈ کے سکریٹری دیوی داس کلال نے بتایا۔

خواتین کے لیے اڑان بھرنے کے لیے زراعت ترقی کا ایک نیا شعبہ ہے: میگھنا بورڈیکر

سگرولی زرعی سائنس مرکز میں خواتین کا اجتماع

ناندیڑ:30/جنوری (ورق تازہ نیوز) خواتین کو اب صفائی ستھرائی، صحیح وقت کا انتخاب، اختراعی تجربات، مارکیٹ ریسرچ اور زرعی شعبے میں درکار ٹیکنالوجی کے استعمال کے پہلوؤں کا بھی مطالعہ کرنا چاہیے۔ صحت عامہ اور خاندانی بہبود، پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی، توانائی، خواتین اور بچوں کی ترقی، عوامی تعمیرات (عوامی انڈرٹیکنگس) کی ریاستی وزیر میگھنا بورڈیکر ساکور نے آج یہاں کہا کہ زراعت کا شعبہ بھی خواتین کے لیے ترقی کی ایک نئی سمت ثابت ہوسکتا ہے۔ وہ ناندیڑ ضلع میں زرعی سائنس مرکز، ساگرولی میں ایک پروگرام میں بول رہی تھیں۔ زراعت میں خواتین کا بڑا حصہ ہے۔ تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ خواتین کو اس شعبے میں مزید فعال ہونے کی ضرورت ہے، اپنے معاون مراکز جیسے زرعی سائنس مرکز، ساگرولی کو بھی اب اس سلسلے میں کوششیں کرنی چاہئیں۔ انہوں نے ایسی خواتین کی مزید تربیت کی اپیل بھی کی۔ وہ آج جمعرات (30 جنوری) کو یہاں کرشی وگیان کیندر کے زیراہتمام زرعی ٹیکنالوجی فیسٹیول میں خواتین کے اجتماع سے خطاب کررہی تھیں۔ اس موقع پر قانون ساز کونسل کی رکن چترا واگھ، ضلع خواتین اور اطفال ترقی افسر روپالی رنگاری، سب ڈویژنل افسر کرانتی ڈومبے، پرنیتھا دیور چکھلیکر، صنعتکار چندریکا چوان، ماہر امراض چشم ڈاکٹر۔ پرینکا بھالراؤ، کینسر کے ماہر ڈاکٹر۔ سپریا سونجے، پروفیسر۔ پرگیہ کلکرنی موجود تھیں۔ زرعی شعبے میں بنیادی تبدیلیاں آ رہی ہیں اور ٹیکنالوجی کے دور میں نوجوان خواتین کے لیے بہت سے مواقع موجود ہیں، زرعی شعبے میں ڈرون کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا جائے گا اور وزیراعظم نریندر مودی نے اس طرح کی بہت سی اسکیموں کو نافذ کیا ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ذریعہ۔ بورڈیکر نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اس سے خواتین خود انحصار، بااختیار اور صحت مند ہوں گی۔ ایم ایل اے چترا واگھ نے کہا کہ خواتین کو ہر گھر ٹوائلٹ اور لکھ پتی دیدی جیسی اسکیموں کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ حکومت نے خواتین کو ان کے نام کے آگے ماں کا نام لگا کر عزت دی ہے۔ گھریلو تشدد سے بچنے کے لیے 112 ڈائل کرنے کی اپیل کی گئی۔ حکومت نے لکھپتی دیدی کے لیے 11 کروڑ روپے اور سیلف ہیلپ گروپوں کو بااختیار بنانے کے لیے 10,000 کروڑ روپے کا فنڈ فراہم کیا ہے۔ انہوں نے خواتین کی طرف سے لگائی گئی نمائشوں کا دورہ کیا اور ان سے بات چیت کی۔ چندریکا چوہان نے خواتین کے لیے کاروباری مواقع کے بارے میں بات کی، ڈاکٹر بھلی راؤ نے خواتین کی صحت کے بارے میں بات کی، اور ڈاکٹر۔ سونجے کینسر کی تشخیص اور علاج میں مہارت رکھتے ہیں، جبکہ پروفیسر۔ کلکرنی نے منتر دیا، "پرامن، صحت مند زندگی کی کلید۔" اس موقع پر علاقہ کی خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

آج یکم شعبان المعظم

مجلس رؤیت ھلال ناندیڑ کا اعلان

ناندیڑ: بروز جمعرات 29 رجب 1446 ہجری مطابق 30 جنوری کو حضرات اراکین مجلس رؤیت ہلال نے حسب معمول نماز مغرب دارالعلوم ناندیڑ کربلا میں پڑھنے کے بعد شعبان المعظم کے چاند کے دیکھنے کا اہتمام کیا مطلع صاف تھا چاند نظر نہیں آیا دہلی؟ ممبئی حیدرآباد کے ذمہ داران سے رابطہ کیا گیا اندور راجستھان گجرات ڈابھیل وغیرہ میں رؤیت عامہ ہونے کی مصدقہ اطلاعات موصول ہونے کی بناء اعلان کیا جاتا ہے کہ 31 جنوری کو انشا اللہ یکم شعبان المعظم ہوگی۔ شرکا مجلس میں صدر مفتی وقایت اللہ خالد قاسمی مولانا عبدالرشید قاسمی قندھاری؟ مفتی محمد ظہیر الدین قاسمی مولانا عبدالحمید خان صاحب قاسمی مولانا رشید احمد قاسمی مفتی ابراہیم صاحب قاسمی مفتی خالد شاکر قاسمی مفتی محمد ایوب قاسمی مولانا سعد عبداللہ ندوی حافظ ہارون نقشبندی مجددی مفتی محبوب احسن قاسمی مفتی عبدالرزاق مظاہری مولانا اظہر اشاعتی مولانا عبدالرحمٰن صاحب قاسمی مفتی سلیمان رحمانی مفتی طالب قاسمی قاری اسعد صمدی مفتی ابراہیم قاسمی مولانا صدیق ندوی، قاضی صادق محی الدین قاضی بہاؤالدین عبدالقوی انصاری محمد سعید عبدالرحمٰن فاروقی وغیرہ شامل تھے۔ اس طرح کا پریس نوٹ صدر مفتی وقایت اللہ خالد قاسمی نے جاری کیا ہے۔

ماہ شعبان المعظم کا چاند نظر نہیں آیا

ناندیڑ: (راست) تمام برادران اسلام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بتاریخ ۲۹/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ مطابق ۳۰/جنوری ۲۰۲۵ء بروز جمعرات سنی مرکزی رویت ہلال کمیٹی دارالعلوم غریب نواز رضا چوک، ناندیڑ کی طرف سے ماہ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا مگر چاند نظر نہیں آیا۔ اس سلسلے میں مختلف مقامات پر رابطہ کیا گیا، لیکن تادم تحریر رویت کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ البتہ چند مقامات سے رویت کی اطلاع موصول ہورہی ہے۔ لہٰذا شہادت شرعی موصول ہونے کے بعد دوسرا اعلان کیا جائے گا۔ چاند دیکھنے میں مندرجہ ذیل حضرات موجود تھے۔ اس موقع پر منشاد احمد مصباحی، مولانا رفیق برکاتی، مولانا دانش امجدی، قاری راقب امجدی، قاری اسرار القادری، قاری محمد غفران احمد، قاری فیاض احمد اور طلبائے دارالعلوم غریب نواز موجود تھے۔

دیگلور ناکہ یونٹ کے شہریوں کو بار بار بجلی کی عدم دستیابی!

ناندیڑ:30 جنوری (نامہ نگار) دیگلور ناکہ یونٹ کے شہریوں کو بار بار بجلی کی عدم دستیابی اور اس سے ہونے والی پریشانیوں کے ازالے کے لیے آج ایک وفد نے چیف انجینئر، زون آفس، ودھوت بھون، ناندیڑ سے ملاقات کرتے ہوئے ایک تفصیلی میمورنڈم حوالے کیا۔ اس وفد کی قیادت معروف سماجی کارکن جناب ایوب خان ولد قادر خان پٹھان نے کی۔ میمورنڈم میں اس بات کا ذکر کیا گیا کہ شہریوں کو طویل عرصے سے بجلی کی فراہمی میں دشواریوں کا سامنا ہے، جس کے نتیجے میں روزمرہ کی زندگی شدید متاثر ہو رہی ہے۔ لیکن متعلقہ حکام کی جانب سے اس پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ مزید یہ بھی کہا گیا کہ لوک سبھا ضمنی و اسمبلی انتخابات کے دوران ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کی وجہ سے اس معاملے پر احتجاج کو ملتوی کر دیا گیا تھا۔ تاہم انتخابات ختم ہونے کے بعد بھی شہریوں کو اس مسئلے سے نجات دلانے کے لیے کوئی عملی اقدام نہیں کیا گیا۔ میمورنڈم میں خاص طور پر اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ 2 مارچ 2025ء سے رمضان کا مقدس مہینہ شروع ہو رہا ہے، اور اس دوران بجلی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانا بے حد ضروری ہے۔ اس مقصد کے تحت فوری طور پر متعلقہ علاقے میں 10 ایم وی اے کا نیا ٹرانسفارمر نصب کیا جائے تاکہ بجلی کی سپلائی کو بہتر بنایا جا سکے۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ اگر مذکورہ مسائل کو فوری طور پر حل نہیں کیا گیا تو شہری جمہوری طریقے سے احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ اس ملاقات میں دیگر معزز شہریوں نے بھی شرکت کی اور اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جلد از جلد اقدامات کرنے کی اپیل کی۔ دیگلور ناکہ کے عوام کو امید ہے کہ متعلقہ حکام اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری طور پر مناسب اقدامات کریں گے تاکہ انہیں درپیش مشکلات سے نجات مل سکے۔ واضح رہے کہ قبل ازیں 15 اکتوبر 2024ء کو بھی اسی مسئلے کے حل کے لیے سوشل ورکر جناب ایوب خان کی قیادت میں ایک میمورنڈم دیا گیا تھا، جس میں اس علاقہ میں مستقل طور پر JE (جونیئر انجینئر) کی تقرری کرنے اور 10 ایم وی اے کا ٹرانسفارمر نصب کرنے اور لائن اسٹاف میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ جس کے بعد JE (جونیئر انجینئر) اور لائن اسٹاف میں پانچ ملازمین کی تقرری کی گئی۔ فی الحال چیف انجینئر نے تیقن دیا کہ رمضان سے قبل تمام ڈی پی اور لائنز کو مین ٹیننس کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ عوام کو بلا تعطل بجلی فراہم ہوسکے۔ مذکورہ میمورنڈم پر جناب ایوب خان ولد قادر خان پٹھان، شیخ مختار، شیخ محبوب، اقبال حیدر دیشمکھ، ظہیر الدین بابر، جمیل احمد، عبدالرؤف، جلیل احمد، سید مظہر، عبدالظہیر، ستار خان، عبدالجلیل، عبدالرؤف، محمد صابر، محمد مظفر، عبدالرزاق، عبدالوحید، شیخ سلیم، شیخ جلیل، عبدالروشن، محسن خان و دیگر کے دستخط ہیں۔

علاقائی دفتر 2 اشوک نگر کے تحت 1 اراضی ضبط

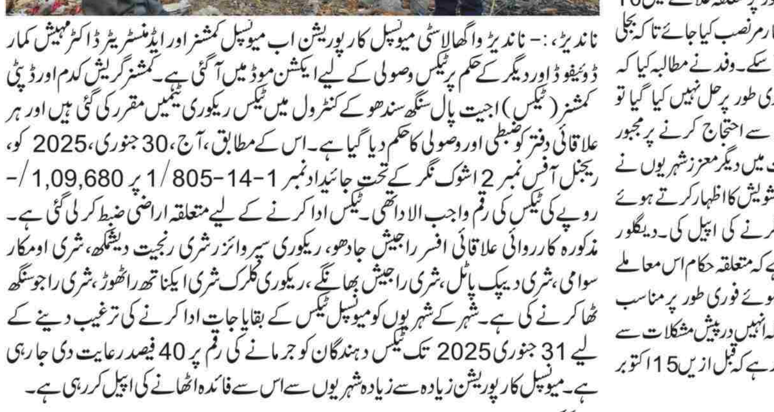

ناندیڑ، :- ناندیڑ واگھالا سٹی میونسپل کارپوریشن اب میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڈا اور دیگر کے حکم پر ٹیکس وصولی کے لیے ایکشن موڈ میں آگئی ہے۔ کمشنر گریش کدم اور ڈپٹی کمشنر (ٹیکس) اجیت پال سنگھ سندھو کے کنٹرول میں ٹیکس ریکوری ٹیمیں مقرر کی گئی ہیں اور ہر علاقائی دفتر کو ضبطی اور وصولی کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق، آج، 30 جنوری، 2025 کو، ریجنل آفس نمبر 2 اشوک نگر کے تحت جائیداد نمبر 1-14-805/1 پر 1,09,680/- روپے کی ٹیکس کی رقم واجب الادا تھی۔ ٹیکس ادا کرنے کے لیے متعلقہ اراضی ضبط کر لی گئی ہے۔ مذکورہ کارروائی علاقائی افسر راجیش جادھو، ریکوری سپروائزر شری رنجیت دیشمکھ، شری اومکار سوامی، شری دیپک پاٹل، شری راجیش بھانگے، ریکوری کلرک شری ایکناتھ راٹھوڑ، شری راجو سنگھ ٹھاکر نے کی ہے۔ شہر کے شہریوں کو میونسپل ٹیکس کے بقایا جات ادا کرنے کی ترغیب دینے کے لیے 31 جنوری 2025 تک ٹیکس دہندگان کو جرمانے کی رقم پر 40 فیصد رعایت دی جارہی ہے۔ میونسپل کارپوریشن زیادہ سے زیادہ شہریوں سے اس سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کررہی ہے۔

پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا میں روزگار کے مواقع دستیاب ہیں: انوپما کھنولکر

ناندیڑ:30/جنوری (ورق تازہ نیوز) اگر آپ کو زبان پر عبور ہے اور اس شعبے میں کام کرنے کا جذبہ ہے، تو ایسے نوجوانوں اور خواتین کے لیے روزگار کے مواقع دستیاب ہیں جو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا دونوں میں ابھرتے ہوئے صحافی بننا چاہتے ہیں۔ یہ بات ''زی چوبیس تاس'' کی مشہور نیوز اینکر انوپما کھانولکر نے کہی۔ مہاتما گاندھی مشن کے زیرانتظام صحافت-میڈیا اسٹڈیز کالج، ناندیڑ کے زیراہتمام یوم درپن کے موقع پر صحافیوں کے لیے ایک پروقار تقریب اور پرنسپل ڈاکٹر گنیش جوشی کی زیر تدوین کتاب 'انڈین پولیس اینڈ میڈیا' کا رسم اجراء منعقد ہوئی۔30 معززین کی طرف سے کھنولکر الیکٹرانک میڈیا میں چیلنجز کے موضوع پر بات کررہے تھے۔ پروگرام کا آغاز ممتاز صحافی بال شاستری جامبیکر کے پورٹریٹ کی پوجا سے ہوا جس میں معززین نے شرکت کی۔ پروگرام کی میزبانی ''زی چوبیس تاس'' کی مشہور اینکر انوپما کھنولکر، سینئر پروڈیوسر باگیشری کناڈے، اور تجربہ کار مصنف دیوی داس پھولاری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، پروگرام کی صدارت ایم جی ایم کمپیوٹر سائنس کالج کے پرنسپل ڈاکٹر شریش کوٹگیر نے کی۔ لوک مت کے نمائندے شرینواس بھوسلے کے ساتھ ساتھ مہاتما گاندھی مشن کے زیرانتظام جرنلزم اینڈ میڈیا اسٹڈیز کالج کے پرنسپل ڈاکٹر گنیش جوشی کی اہم موجودگی تھی۔ اس موقع پر مزید بات کرتے ہوئے انوپما کھنولکر نے کہا کہ پچھلے بیس سالوں پر نظر دوڑائیں تو پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا دونوں میں بنیادی تبدیلی آئی ہے۔ زبان کا علم ان طلباء کے لیے ضروری ہے جو اس شعبے میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ اب پرائیویٹ نیوز چینلز کی ایک بڑی تعداد دستیاب ہے۔ اس لیے اس شعبے میں کیریئر بنانے کا موقع ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کامیابی تب ہی ممکن ہے جب اس شعبے میں کام کرتے ہوئے تربیت، تعلیم، زبان کا علم، کام کرنے کا جذبہ اور کسی بھی حالت میں محنت کرنے کی آمادگی کی ضرورت ہو۔ صحافت کے حوالے سے بات کرتے ہوئے معروف سینئر ادیب دیوی داس پھلاری نے کہا کہ صحافی کو حساس ہونا چاہیے۔ خبریں ایسی زبان میں لکھی جائیں جو سمجھنے میں آسان ہو۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ سیاست کی زبان اور سماجی صورتحال ابتر ہو چکی ہے، اور اس امید کا اظہار کیا کہ صحافی اس صورتحال کو بہتر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ایمانداری کی کئی مثالیں دے کر معاشرے کے زوال کے بارے میں اپنی پختہ رائے کا اظہار کیا۔ نیز، زی 24 تاس کی سینئر پروڈیوسر باگیشری کناڈے نے کہا، چینل میں کام کے دوران درکار مہارتوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے یہ خیال بھی ظاہر کیا کہ ہمیں آپس میں الگ الگ گروپ بنانا چاہیے اور اس مقصد کے لیے کام کرنا چاہیے، اس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے جو انھوں نے 26/11 کی خبروں کی کوریج کے دوران پیش آیا۔ پروگرام کی صدارت پرنسپل ڈاکٹر شریش کوٹگیر نے ٹیلی ویژن، وی ٹی آر، اور ایم سی آر پر کورسز کے بارے میں معلومات شیئر کیں۔

راج ٹھاکرے کو اپنی پارٹی اور انتخابی نشان کو بچانے پر غور کرنا چاہیے: آنند پرانجپے

ممبئی: این سی پی کے سینئر ترجمان آنند پرانجپے نے مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی نے ریاستی اسمبلی انتخابات میں 128 نشستوں پر قسمت آزمائی، مگر ایک بھی سیٹ جیتنے میں ناکام رہی اور محض 1.55 فیصد ووٹ حاصل کرسکی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم این ایس اس قدر زوال پذیر ہوچکی ہے کہ اس کی انتخابی علامت، ریلوے انجن، بھی خطرے میں ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پرانجپے نے کہا کہ راج ٹھاکرے کو یہ سوچنے کے بجائے کہ این سی پی نے مہایوتی اتحاد میں 41 سیٹیں کیسے جیتیں، اپنی پارٹی کے مستقبل پر غور کرنا چاہیے۔ انہیں اس بات پر دھیان دینا چاہیے کہ وہ اپنی پارٹی کو کیسے بچائیں، کارکنوں کو جوڑے رکھیں اور مہاراشٹر کے عوام کا اعتماد کیسے حاصل کریں۔ واضح رہے کہ راج ٹھاکرے نے اپنی ورلی ریلی میں این سی پی کی انتخابی کامیابی پر سوالات اٹھائے تھے۔ پرانجپے نے مزید کہا کہ راج ٹھاکرے مہاراشٹر کی سیاست میں ایک اہم شخصیت ہیں، لیکن عوام نے ان کے بدلتے موقف کو ہمیشہ محسوس کیا ہے۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں انہوں نے کانگریس-این سی پی کے حق میں مہم چلائی اور وزیراعظم نریندر مودی کے خلاف کھڑے ہوئے، جبکہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں وہ مودی کے دوبارہ وزیراعظم بننے کے حامی بن گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم این ایس اپنی سیاسی سمت کو لے کر ہمیشہ تذبذب کا شکار رہی ہے۔ این سی پی کو لوک سبھا انتخابات میں توقع کے مطابق کامیابی نہ ملی ہو، مگر اجیت پوار کی قیادت میں پارٹی نے عوام سے دوبارہ رابطہ قائم کیا، ان کے مسائل سمجھے اور انہیں حل کرنے پر توجہ دی۔ دوسری جانب ایم این ایس ہر گزرتے موسم کے ساتھ اپنی پالیسی بدلتی رہی، جس کی وجہ سے عوام نے کبھی اس پر بھروسہ نہیں کیا۔ پرانجپے نے واضح کیا کہ 2009 میں ایم این ایس کے 13 ایم ایل اے منتخب ہوئے تھے، مگر اس کے بعد سے پارٹی کا اسمبلی میں وجود کم ہوتا چلا گیا۔ 2014 میں صرف ایک ایم ایل اے جیتا، 2019 میں بھی یہی صورتحال رہی، اور اب 2024 میں پارٹی کا اسمبلی میں کوئی نمائندہ نہیں ہے۔ یہ صورتحال راج ٹھاکرے اور ان کی پارٹی دونوں کے لیے گہرے غور و فکر کا لمحہ ہے۔

حکومتی اتحاد میں روز بروز سنگین الزامات، فڑنویس وکالت کے بجائے

وزارت اعلیٰ کی ذمہ داری نبھائیں: نانا پٹولے

ممبئی: بی جے پی اتحاد کے اقتدار میں آنے کے بعد تینوں پارٹیوں میں اقتدار کی بندر بانٹ جاری ہے۔ حکومت میں تماشہ چل رہا ہے اور روز کسی نہ کسی وزیر پر سنگین الزامات عائد ہو رہے ہیں۔ سرمائی اجلاس میں بیڑ اور پربھنی کے واقعات پر وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے جواب سے ہی صورت حال واضح ہوگئی۔ وزیر اعلیٰ نے ویسا ہی کردار ادا کیا جیسے کوئی ماہر وکیل ادا کرتا ہے۔ فڑنویس نے اسمبلی میں وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک وکیل کے طور پر بات کی۔ دراصل دیویندر فڑنویس وزیر اعلیٰ کی ذمہ داری احسن طریقے سے نہیں نبھا رہے ہیں، اسی وجہ سے ریاست میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ فڑنویس کو وکالت چھوڑ کر وزارت اعلیٰ کے عہدے کو انصاف دینا چاہئے۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس کو یہ مشورہ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے دیا ہے۔ کانگریس کے دفتر تلک بھون میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ حکومت کی صورت حال انتہائی تشویشناک ہے۔ حکومت کو اپنی 'لاڈلی بہن' کی فکر تو ہے، مگر جن 24 لاکھ نوجوانوں نے ملازمت کے لیے درخواستیں دی ہیں اور جن میں لاکھوں خواتین بھی شامل ہیں، ان کی کوئی فکر نہیں ہے۔ حکومت انہیں روزگار دینے میں ناکام رہی ہے۔ ان 'لاڈلی بہنوں' کے شوہر بھی کسان ہیں، جو روزانہ خودکشی کرنے پر مجبور ہیں۔ سویابین کی قیمت 6 ہزار روپے فی کوئنٹل دینے کا وعدہ کیا گیا تھا، لیکن کسانوں کو 3 ہزار روپے بھی نہیں مل رہے۔ چاول، پیاز اور کپاس کی صورت حال بھی کچھ مختلف نہیں۔ حکومت نے 'بھاؤنتر یوجنا' نافذ کرکے قیمت کے تفاوت کو پورا کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن اس پر بھی کوئی عمل درآمد نہیں ہوا۔ سچائی یہ ہے کہ یہ حکومت صرف عوام کو لوٹنے کے لیے اقتدار میں آئی ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی اتحاد کی حکومت میں 65 فیصد وزرا داغدار ہیں۔ ان کی بدعنوانیوں کی وجہ سے روزانہ مہاراشٹر کی ساکھ مجروح ہو رہی ہے۔ بیڑ ضلع میں بدعنوانی کے کیسز مسلسل بے نقاب ہو رہے ہیں، یہی حال پونے سمیت دیگر اضلاع کی بھی ہے۔ حکومتی اتحاد کے اراکین اسمبلی خود تسلیم کر رہے ہیں کہ بدعنوانی ہو رہی ہے۔ گزشتہ ڈھائی سال سے یہی سلسلہ جاری ہے۔ یہ اس بات کا اعتراف خود وزیر نے کیا ہے کہ کسانوں کے لیے بنائی گئی اسکیموں میں 4 فیصد بدعنوانی ہوتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے اس بیان پر کہ 'بیڑ ضلع میں فصل بیمہ میں بدعنوانی نہیں ہوئی ہے' تبصرہ کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ جب حکومتی اتحاد کے رکن اسمبلی اور وزیر زراعت خود تسلیم کر چکے ہیں کہ فصل بیمہ میں بدعنوانی ہوئی ہے اور جب اس کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی کمیٹی نے بھی کرپشن کی تصدیق کر دی ہے تو اجیت پوار کا یہ کہنا کہ کوئی بدعنوانی نہیں ہوئی ہے، سراسر جھوٹ ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر وہ کیوں جھوٹ بول رہے ہیں؟ انہیں سچ بولنا چاہیے۔ اجیت پوار کسانوں کی آنکھوں کے آنسو اور بیوہ خواتین کے ماتھے سے مٹتا ہوا سندور نہ بھولیں، ورنہ عوام انہیں معاف نہیں کرے گی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔